ربوہ

ماہنامہ

خالد

فتح ۱۳۵۰ ھش — دسمبر ۱۹۷۱ء

تمہاری ماں — مادر وطن

آج تمہیں بلا رہی ہے اور تم سے قربانی چاہتی ہے

پاکستان

کی سالمیت اور اس کی حفاظت

کے لئے ہماری طاقتوں کا آخری جزو بھی خرچ ہو جانا چاہئیے۔ ہمارے ذہن ہر قربانی کے لئے تیار رہیں اور ہمارا عمل ہمارے ذہنی فیصلوں کی ہر وقت تائید کرنے والا ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اِسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان

"تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں"

(الہام المسیح الموعودؑ)

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"

(المصلح الموعودؓ)

ماہنامہ خالد ربوہ

جلد ۱۸ | فتح ۱۳۵۰ ہش | دسمبر ۱۹۷۱ء | شمارہ ۲

مجلس ادارت

فہرست

چندہ سالانہ - - - - چھ روپے

فی پرچہ - - - - ساٹھ پیسے

بیرونِ پاکستان بذریعہ ہوائی ڈاک - ۲۰ روپے

" " بحری " - ۹ روپے

(مبارک احمد خالد مینجر ماہنامہ خالد ربوہ)

پبلشر :- محمد شفیق قیصر

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ خالد

دار الصدر جنوبی - ربوہ

قَالَ اللّٰہُ تعالیٰ

جنگ کے متعلق قرآن کریم کی تعلیمات

۱۔ مظلوم کو دفاع کی اجازت ہے

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّھُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰہَ عَلٰی نَصْرِھِمْ لَقَدِیْرُ ۝ (الحج ۴۰)

وہ لوگ جن سے بلا وجہ جنگ چھیڑ دی گئی ہے ان کو بھی جنگ لڑنے کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔

۲۔ حملہ آور سے جنگ کا حکم

قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا۔ (البقرہ : ۱۹۱)

اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ چھیڑ چکے ہیں اور کسی پر زیادتی نہ کرو۔

۳۔ عسکری استعداد بڑھانے کا حکم

وَاَعِدُّوْا لَھُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّۃٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْھِبُوْنَ بِہٖ عَدُوَّ اللّٰہِ وَعَدُوَّکُمْ (الانفال: ۶۱)

اے مسلمانو! چاہیئے کہ تم (دشمن) کیلئے جس حد تک ممکن ہو اپنی طاقتیں جمع کرو۔ ملکی انتظام کے ذریعہ سے بھی اور سرحدوں پر چھاؤنیاں بنانے کے ذریعہ سے بھی۔ ان چھاؤنیوں کے ذریعہ تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو مرعوب اور خوفزدہ رکھو گے۔

۴۔ سرحدوں کی حفاظت کا حکم

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (آل عمران: ۲۰۱)

اے ایماندارو! صبر سے کام لو اور دشمن سے بڑھ کر صبر دکھاؤ! اور سرحدوں کی نگرانی رکھو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۵۔ صلح کی درخواست تم نہ کرو

فَلَا تَھِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَی السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ۔ وَاللّٰہُ مَعَکُمْ وَلَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ ۝

(محمد : ۳۶)

اے مومنو! سست مت ہو جس کے نتیجہ میں تم صلح کی طرف بلانا شروع کر دو، آخر تم ہی غالب رہو گے۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور کبھی تمہارے اعمال میں کمی نہیں آنے دیگا۔

۶۔ دشمن پر بھرپور حملہ کرو

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (الانفال ۵۸)

پس اگر تو جنگ میں اُن پر قابو پالے تو ان کے ذریعہ سے جو ان کے پیچھے فوجیں ہیں ان کو بھی بھگا دے تاکہ اُن کو سبق حاصل ہو۔

۷۔ میدانِ جنگ سے نہ بھاگو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ۔

(الانفال: ۱۶)

اے مومنو! جب تم کفار سے ایک لشکر کی حیثیت سے مقابلہ کرو تو کبھی ان کو پیٹھ نہ دکھاؤ۔

۸۔ شہید زندہ جاوید ہوتا ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ (البقرۃ: ۱۵۵)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کے متعلق یہ مت کہو کہ وہ مُردہ ہیں (وہ مُردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں مگر تم نہیں جانتے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ (آل عمران: ۱۷۰)

جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں تم انہیں ہرگز مُردہ نہ سمجھو وہ تو اپنے رب کے حضور زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

۹۔ دشمن کے مقابلہ میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاؤ

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ؕ (الصف: ۵)

اللہ تو اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں اِس طرح صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

قال الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

تمنّائے شہادت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مَیں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے، ہے۔ آپؐ نے فرمایا:-

والّذی نفسی بیدہٖ لَوَدِدْتُ انّی اُقْتَلُ فی سبیل اللّٰہ ثمّ احیا ثم اُقْتَلُ ثمّ احیا ثمّ اُقْتَلُ ثمّ احیا ثمّ اُقْتَلُ۔ (بخاری کتاب الجہاد باب تمنی الشہادۃ)

کہ مجھے اُس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ میری تمنّا ہے کہ مَیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر مارا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر مارا جاؤں۔

مجاہد کا مقام

۱- عینانِ لا تمسّھما النار۔ عینٌ بَکَتْ من خشیۃِ اللّٰہ وعینٌ باتَتْ تحرس فی سبیل اللّٰہ۔ (الترمذی)

دو قسم کی آنکھوں کو (جہنم کی) آگ نہیں چھوئے گی۔ ایک وہ آنکھ جو خوفِ خدا سے گریاں ہو اور دوسری وہ آنکھ جو خدا کے راستے میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزار دے۔

۲- لایجتمع علیٰ عبدٍ غبارٌ فی سبیل اللّٰہ ودخان جھنّم۔ (الترمذی)

کسی بندے پر اللہ کے راستے کا غبار اور جہنم کا دھواں دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔

مجاہدین کے پسماندگان کی خبرگیری

مَن لم یغزُ ولم یجھّز غازیًا اولم یَخْلُفْ غازیًا فی اھلہٖ بخیرٍ اصابہ اللّٰہ بقارعۃٍ قبل یومِ القیامۃِ۔ (ابوداؤد)

جو شخص خود بھی غازی نہ ہو اور نہ غازیوں کو ان کی تیاری میں مدد دے اور نہ غازیوں کے پسماندگان کی خبرگیری کرے اللہ تعالےٰ ایسے شخص کو قیامت سے پہلے پہلے کسی مصیبت میں گرفتار کر دے گا۔

غزواتِ ہند میں شامل ہونے والوں کے لئے بشارت

۱۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:۔

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصابتان من امتی احرزھما اللہ من النار عصابۃ تغزو الھند و عصابۃ تکون مع عیسی بن مریم۔ (سنن نسائی ——— کتاب الجہاد باب غزوۃ الہند)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میری امت کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے (جہنم کی) آگ سے محفوظ رکھا ہے۔ ایک گروہ وہ ہے جو ہندوستان سے جنگ کرے گا اور دوسرا گروہ وہ ہے جو عیسیٰ بن مریم کے ساتھ ہوگا۔

۲۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

وعدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۃ الھند فان ادرکتُ انفق فیھا نفسی و مالی وان قتلتُ کنتُ افضل الشھداء و ان رجعت فانا ابو ھریرۃ المحرّر۔ (سنن نسائی۔ کتاب الجہاد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ہندوستان کے ساتھ جنگ کا وعدہ فرمایا تھا۔ اگر مجھے اس میں شمولیت کا موقعہ ملا تو میں اس میں اپنی جان اور اپنا مال قربان کر دوں گا۔ پس اگر میں مارا گیا تو میں افضل الشہداء ہوں گا اور اگر میں واپس زندہ لوٹ آیا تو میں "آزاد" ابوہریرہ ہوں گا۔

اسوقت اصحاب الفیل کی شکل میں
اسلام پر حملہ کیا گیا ہے

(ارشادات عالیہ حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام)

"اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک سورۃ بھیج کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عُلوّ اور مرتبہ ظاہر کیا ہے اور وہ سورۃ ہے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ۔ یہ سورۃ اُس حالت کی ہے کہ جب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مصائب اور دُکھ اُٹھا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس حالت میں آپؐ کو تسلی دیتا ہے کہ مَیں تیرا مؤیّد و ناصر ہوں۔ اِس میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے کہ کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب الفیل کے ساتھ کیا کیا۔ یعنی اُن کا مکر اُلٹا کر اُن پر ہی مارا اور چھوٹے چھوٹے جانور اُن کے مارنے کے لئے بھیج دیئے۔ ان جانوروں کے ہاتھوں میں کوئی بندوقیں نہ تھیں بلکہ مٹی تھی۔ سِجِّیْل بھیگی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں۔ اِس سورۃ شریفہ میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ قرار دیا ہے۔ اور اصحاب الفیل کے واقعہ کو پیش کر کے آپؐ کی کامیابی اور نصرت کی پیشگوئی کی ہے۔

یعنی آپؐ کی ساری کارروائی کو برباد کرنے کے لئے جو سامان کرتے ہیں اور تدابیر عمل میں لاتے ہیں اُن کے تباہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اُن کی ہی تدبیروں کو اور کوششوں کو اُلٹا کر دیتا ہے۔ کسی بڑے سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے ہاتھی والوں کو چڑیوں نے تباہ کر دیا۔ ایسا ہی یہ پیشگوئی قیامت تک جائیگی۔ جب کبھی کوئی اصحاب الفیل پیدا ہو تب ہی اللہ تعالیٰ اُن کے تباہ کرنے کے لئے ان کی کوششوں کو خاک میں ملا دینے کے سامان کر دیتا ہے۔

...... اس وقت اصحاب الفیل کی شکل میں اسلام پر حملہ کیا گیا ہے۔ مسلمانوں میں بہت کمزوریاں ہیں۔ اسلام غریب ہے اور اصحاب الفیل زور میں ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ وہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے۔ چڑیوں سے وہی کام لے گا ...."

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۷۲-۱۷۳)

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ

(از حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد مصلح موعود رضی اللہ عنہ)

بلا کی آگ برستی ہے آسماں سے آج
ہیں تیر چھوٹ رہے تقدیر کی کماں سے آج

اُٹھ اور اُٹھ کے دکھا زور، حبِّ ملت کا
یہ التجا ہے مری پیر اور جواں سے آج

وہ چاہتا ہے کہ ظاہر کرے زمانہ پر
ہمارے دل کے ارادے اس امتحاں سے آج

جو دل کو چھید دے جا کر عدوِّ مسلم کے
وہ تیر نکلے الٰہی مری کماں سے آج

خدا ہماری مدد پر ہے کہ جو ہیں مظلوم
مٹائے گا وہ عدو کو مرے بیاں سے آج

جلا کے چھوڑیں گے اعدائے کینہ پرور کو
نکل رہے ہیں جو شعلے دلِ تپاں سے آج

ہزار سال مسلماں نے تجھ کو پالا ہے!
یہ غیظ تجھ میں ابھر آیا ہے کہاں سے آج

جو قلبِ مومنِ صادق سے اُٹھ رہی ہے دعا
اُتر رہے ہیں فرشتے بھی کہکشاں سے آج

ہمارے نیک ارادوں پہ اس قدر شبہات
خدا ضرور ہی نپٹے گا بدگماں سے آج

عدو یہ چاہتا ہے ہم کو لامکاں کر دے
ہمیں بھی آئے گی امداد لامکاں سے آج

فرشتے بھر رہے ہیں اس کو اپنے دامن میں
نکل رہی ہے دعا جو مری زباں سے آج

پڑے گی رُوح نئی جسمِ زارِ مسلم میں
وہ کام ہوگا مرے جسمِ نیم جاں سے آج

دعائیں شعلۂ جوّالہ بن کے اُتریں گی
جلا کے رکھ دینگے اعدا کو ہم فغاں سے آج

جیوشِ ابرہہ کو تہس نہس کر دے گی
اُڑے گی فوجِ طیور اپنے آشیاں سے آج

شہید ہوں گے جو اسلام کی حفاظت میں
ملاقی ہوں گے وہی اپنے دلستاں سے آج

انہیں کے نام سے زندہ رہے گا نامِ وطن
گھروں سے نکلیں گے جو ہاتھ دھو کے جاں سے آج

ہمیں وہ دامنِ رحمت سے ڈھانپ لینگے ضرور
بھریں گے گھر کو ہمارے وہ ارمغاں سے آج

مشامِ جاں کو معطر کرے گی جو خوشبو
مہک رہی ہے وہی میرے بوستاں سے آج

مجاہدین کے نام

(از حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ مدّظلّہا العالی)

کرنا ہے جسکو پار وہ سرحد قریب ہے
ہمّت کرو زمینِ اب وجد قریب ہے
جو نذرِ جاں قبول تو مشہد قریب ہے
بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے
—— بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

مومن قدم بڑھا کے ہٹاتے نہیں کبھی
ان کو قضا کے تیر ڈراتے نہیں کبھی
مردانہ وار بڑھتے ہیں سینہ سپر کئے
غازی عدو کو پیٹھ دکھاتے نہیں کبھی
—— بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

بڑھتے چلو کہ نصرتِ حق ہے تمہارے ساتھ
اپنے خدا کا ہاتھ دکھا دو خدائی کو
جنّت کے در کھلے ہیں شہیدوں کے واسطے
رحمت خدا کی آئے گی خود پیشوائی کو
—— بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

پاکستان پائندہ باد

"اگر مشرق اور مغرب کی تمام طاقتیں بھی بھارت کی مدد کریں تو وہ خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں بہرحال تباہ ہوگا"

(المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

۹ر جنوری ۱۹۵۹ء کو حضور رضی اللہ عنہ نے ایک خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا :-

"ہندوستان کی آبادی گو ۴۵ کروڑ کی ہے لیکن خدا تعالیٰ کا ایک فرشتہ اس ساری آبادی پر غالب آسکتا ہے۔ پس اگر خدا تعالیٰ فرشتوں کی فوجیں نازل نہ کرے صرف ایک فرشتہ ہی اتار دے تو وہ بھارت کو غارت کر دے گا۔ عاد اور ثمود کی عظیم قومیں خدا تعالیٰ کی جماعتوں سے ٹکرائیں تو کیا وہ قائم رہیں؟ خدا تعالیٰ نے اُنہیں تباہ کر کے رکھ دیا۔ پھر بھارت کی خدا تعالیٰ کے سامنے حیثیت ہی کیا ہے۔ اگر اس نے سر اٹھایا تو اس کا حشر بھی عاد اور ثمود کا سا ہوگا .... خدا تعالیٰ کے غضب سے صرف ایک چیز ہی بچا سکتی ہے اور وہ استغفار اور ظلم سے اجتناب کرنا ہے۔ اگر ہندوستان کو یہ خیال ہے کہ اس کے ساتھ بڑی طاقتیں ہیں تو یہ بات اُسے فائدہ نہیں دے سکتی۔ اگر ساری دُنیا بھی اس کے ساتھ ہو تب بھی وہ بچ نہیں سکتا۔ خدا تعالیٰ بڑی سے بڑی طاقت بھی ٹکڑے ٹکڑے کر سکتا ہے .... پس کسی طاقت کی مدد پر ہندوستان کا غرور اور فخر کرنا لغو بات ہے۔ اگر مشرق اور مغرب کی تمام طاقتیں بھی بھارت کی مدد کریں تو وہ خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں جیت نہیں سکتا۔ وہ اس کے مقابلہ میں بہرحال تباہ ہوگا۔ اس کے لئے تباہی سے بچنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ وہ کمزوروں پر ظلم نہ کرے اور اُن کے مذہبی معاملات میں دخل نہ دے۔"

(الفضل ۱۷ر جنوری ۱۹۵۹ء صفحہ ۲)

"پاکستان کا قائم رہنا اور بیرونی دنیا میں اس کا مشہور ہو جانا' اس میں خدا تعالیٰ

کا ہاتھ ہے۔ خدا تعالیٰ جس کی نصرت پر آتا ہے کوئی طاقت اُس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی؛"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۸ ستمبر ۱۹۵۱ء مطبوعہ الفضل ۱۷ نومبر ۱۹۵۱ء)

"ہم سمجھتے اور یقین رکھتے ہیں بلکہ ہم سمجھتے اور یقین ہی نہیں رکھتے ہم اپنی رُوحانی آنکھوں سے وہ چیز دیکھ رہے ہیں جو دنیا کو نظر نہیں آتی۔ ہم اپنی کمزوریوں کو بھی جانتے ہیں۔ ہم مشکلات بھی جانتے ہیں جو ہمارے راستے میں حائل ہیں ..... ہم اُن جسمانی اور مالی اور سیاسی مشکلات کو بھی دیکھتے ہیں جو ہمارے سامنے رونما ہونے والی ہیں۔ مگر ان دھندلکوں میں سے پار ہوتی ہوئی اور ان سب تاریکیوں کے پیچھے ہماری نگاہ اُس اونچے اور بلند تر جھنڈے کو بھی انتہائی شان و شوکت کے ساتھ لہراتا ہوا دیکھ رہی ہے جس کے نیچے تمام دنیا ایک دن پناہ لینے پر مجبور ہوگی۔ یہ جھنڈا خدا کا ہوگا، یہ جھنڈا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوگا ..... یہ سب کچھ ایکدن ضرور ہو کر رہے گا۔"

(الفضل ۱۲ مئی ۱۹۴۹ء)

"یہ مت خیال کرو کہ تم تھوڑے ہو۔ یہ مت خیال کرو کہ تم کمزور ہو۔ اگر اس جذبہ اور نظریہ اور ایمان سے تم کھڑے ہوگے تو خدا بے غیرت نہیں، خدا بے وفا نہیں۔ وہ چھوڑیگا نہیں جب تک وہ اس زبردست دشمن کو جو تم پر حملہ کر رہا ہے تباہ اور برباد نہ کر دے۔"

(بحوالہ "قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں")

قائدِ اعظم کے ارشادات

۱۔ "ہمارے حوصلے بلند ہیں۔ بہادر قومیں خندہ پیشانی سے حالات کا مقابلہ کیا کرتی ہیں۔ ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ فتح و ظفر ہمارے قدموں میں ہے۔" (لیکچر پشاور ۲۷ اپریل ۱۹۴۸ء)

۲۔ "ہمارے دشمنوں کے خوابوں یا ارادوں کا نتیجہ جس کی وجہ سے وہ قتل یا خونریزی پر اُتر آئے سوائے اس کے کچھ نہ نکلے گا کہ کچھ معصوم و بے گناہ انسانوں کا خون ہو۔ یہ لوگ اپنی حرکتوں سے اپنے فرقہ کی پیشانی پر کلنک کا ٹیکہ لگا رہے ہیں۔ مہذب و متمدن دنیا ان کے وحشیانہ طرزِ عمل کو نفرت کی نگاہ سے دیکھے گی۔" (بیان ۲۴ اگست ۱۹۴۷ء)

شہادت کے لئے تیار ہو جاؤ

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

"اگر سرحدوں پر موت ہمارے سامنے کھڑی ہو تو دلیری کے ساتھ اور بشاشت کے ساتھ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہم اُس کی طرف آگے بڑھ جائیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قتل اور موت سے تمہارا فرار تمہیں نفع نہیں دے سکتا۔ اس لئے جو چیز ہمیں نفع نہیں دے سکتی وہ ہم کیوں اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں فرمایا ہے کہ تم شہادت کے لئے تیار ہو جاؤ گے تو تمہیں دنیا کی کوئی طاقت نہیں مار سکتی۔ تم کامیاب ہو گے تب بھی زندہ اور شہید ہوئے تب بھی زندہ۔ پاگل ہے وہ شخص جو شہید کو مُردہ سمجھتا ہے۔ اور وہ اس لئے پاگل ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ اس کی زندگی اس دنیا میں ختم ہو گئی —— نہیں! یہ زندگی اس دنیا میں ختم نہیں ہوتی"۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ نومبر ۱۹۷۱ء)

آپ بھی جہاد میں شریک ہو سکتے ہیں

آجکل کی جنگ صرف فوجوں اور اسلحہ سے نہیں لڑی جاتی بلکہ ہمہ گیر سطح پر معاشی، معاشرتی، اخلاقی اور علمی محاذوں پر بھی دشمن سے برسرِ پیکار رہنا پڑتا ہے۔ آپ میں سے ہر شخص کا ایک محاذ ہے۔ اس لئے آپ جو ڈیوٹی بھی سرانجام دے رہے ہیں اور جو کام بھی کر رہے ہیں اسے مقدس فرض سمجھ کر محنت، خلوص، دیانتداری اور گرمجوشی سے ادا کریں۔ زمیندار زمین کا ایک ایک چپہ زیرِ کاشت لائے۔ تاجر ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹ سے احتراز کرے۔ مستورات بچوں کی بہتر تربیت کریں اور فضول خرچی سے اجتناب کریں۔ اور پاکستان کا ہر فرد خدائے قادر و توانا سے انتہائی تضرع اور ابتہال کے ساتھ دعا کرے کہ وہ پاکستان کو سلامت رکھے اور ظالم کو نیست و نابود کرے۔ ہر شخص دفاعی فنڈ میں اپنی حیثیت کے مطابق چندہ دے اور نوجوان اپنی خدمات دفاعی اداروں کے سپرد کر دیں۔ (ادارہ)

صدر پاکستان جنرل محمد یحییٰ خان کا قوم سے ولولہ انگیز خطاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ میرے عزیز ہم وطنو! السلام علیکم ۔ ہمارے دشمن نے ایک بار پھر ہمیں للکارا ہے ۔ بھارت کی مسلح افواج نے کئی محاذوں پر پاکستان پر بھرپور حملہ کر دیا ہے ۔ پاکستان سے بھارت کی نفرت اور دشمنی دنیا میں مشہور ہے ۔ بھارت کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ پاکستان کو کمزور کر کے تباہ کر دیا جائے ۔ بھارت کی تازہ ترین اور سنگین جارحیت ہمارے خلاف سب سے بڑا اور آخری وار ہے ۔ ہم نے بہت برداشت کیا لیکن اب وہ گھڑی آن پہنچی ہے کہ ہم دشمن کو منہ توڑ جواب دیں ۔

پاکستان کے بارہ کروڑ مجاہدو! تمہیں اللہ کی تائید و نصرت حاصل ہے ۔ تمہارے دل رسول کریمؐ کی محبت سے سرشار ہیں ۔ دشمن نے ایک بار پھر ہماری غیرت کو للکارا ہے ۔ اپنی بقا و ناموس کے لئے ایک جان ہو کر اٹھو اور دشمن کے مقابلہ میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاؤ ۔ تم حق و انصاف پر ہو اپنے ایمانی جوش اور محکم یقین کے ساتھ دشمن پر قہرِ خداوندی بن کر ٹوٹ پڑو اور دشمن کو بتا دو کہ ہر پاکستانی اپنے وطنِ عزیز کے لئے سر بکف ہے ۔ ہماری افواج کے جانباز اور سرفروش جوانوں نے بے مثال بہادری اور جرأت سے دشمن کی پیشقدمی روک دی ہے ۔ وہ دشمن کی کثیر تعداد سے نڈر ہو کر اسلام کے مثالی غازیوں کی مانند ہر محاذ پر ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں ۔ وہ جانتے ہیں کہ جنگ میں فتح محض ساز و سامان اور تعداد کی کثرت سے نہیں بلکہ ایمانی قوت، اعلیٰ مقاصد اور نصرتِ خداوندی سے ہوتی ہے ۔ ہماری افواج پختہ عزم کر چکی ہیں کہ وہ حملہ آور کو نہ صرف اپنی سرزمین سے مار بھگائیں گی بلکہ پیچھا کر کے دشمن کو اُس کے علاقہ میں تہس نہس کر دیں گی انشاء اللہ ۔ ہمارے شیر دل جوان ۱۹۶۵ء میں بھارتی حملہ آوروں پر حملہ کر کے اُن کے پرخچے اڑا چکے ہیں اور اس دفعہ انشاء اللہ ہم دشمن پر پہلے سے بھی زیادہ کاری ضرب لگائیں گے ۔ ہم ایک مکار اور سفاک دشمن سے برسرِ جنگ ہیں تاہم ہم ہر قربانی اور ہر قیمت پر وطن کا دفاع کریں گے ۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم اپنی آزادی اور وطن کی سالمیت کی اس جنگ میں اپنے دوستوں اور قوموں کی پوری مدد اور ہمدردی حاصل ہو گی جو امن و انصاف کے حامی ہیں ۔ وہ بلاشبہ بھارتی جارحیت کی پرزور مذمت کریں گے اور امن و انصاف کی حمایت کریں گے

میرے عزیز ہموطنو! میرے بری بحری اور فضائی افواج کے پیارے مجاہدو! آزمائش کی ایسی گھڑی ہی میں قومیں اپنے مقدر کا ستارہ بن کر چمکتی ہیں اور جوشِ ایمانی سے اپنی تمام مشکلات پر قابو پا کر منزل کو پا لیتی ہیں ۔ آپ بالکل پرسکون رہیں ۔ ہم میں سے ہر ایک کو ملک کے دفاع کیلئے کام کرنا ہے ۔ قومی اتحاد برقرار رکھئے اور اللہ کے وعدہ پر یقین رکھئے کہ اگر ہم ثابت قدم رہے تو اللہ یقینی فتح ہمیں عطا کریگا ۔ آگے بڑھو ۔ دشمن پر اللہ اکبر کی کاری ضرب لگاؤ ۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے ۔ پاکستان پائندہ باد ۔

فرضیّت جہاد

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

" وأُمرنا ان نعدّ للکافرین کما یعدّون لنا ولا نرفع الحسام قبل ان نقتل بالحسام۔"
(حقیقۃ المہدی صفحہ ۱۹)

ترجمہ :۔ ہمیں حکم ہے کہ ہم کفار کے مقابلے میں اسی طرح تیاری کریں جیسی تیاری وہ کر رہے ہیں۔ اور ہم اُس وقت تک تلوار نہ اُٹھائیں جب تک دشمن تلوار نہ اُٹھائے۔

۲۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :۔

" اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ جن امور کو اسلام نے ایمان کا اہم ترین حصہ قرار دیا ہے ان میں سے ایک جہاد بھی ہے بلکہ یہاں تک فرمایا ہے کہ جو شخص جہاد کے موقعہ پر پیٹھ دکھاتا ہے وہ جہنمی ہو جاتا ہے۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت سنہ ۱۹۵۰ء)

۳۔ " جیسے نماز پڑھنا فرض ہے اسی طرح دین کی خاطر ضرورت پیش آنے پر لڑائی کرنا بھی فرض ہے۔ یہ کہنا کہ دین کی خاطر جہاد نہیں بالکل لغویات ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اگر پاکستان خطرہ میں پڑا تو لڑنے کے لئے فرشتے آئیں گے ؟"

(ایضاً)

"پاکستانی عوام اپنی جان ہتھیلی پر لئے پھرتے ہیں۔ وہ وطن کے دفاع کی جدوجہد میں پاؤں پر کھڑے رہ کر موت کا استقبال کر سکتے ہیں لیکن دشمن کے سامنے گھٹنے ٹیک کر زندگی بچانے پر ہرگز آمادہ نہیں۔"

اکانومسٹ ۔ لندن ستمبر سنہ ۱۹۶۵ء)

خادم کے فرائض

جماعت احمدیہ کے نوجوانوں کا نام بھی خادم ہے اور ان کی تربیت ہی یہ ہے کہ وہ انسانیت اور ملک وملّت کے کام آئیں۔ اس موقعہ پر جبکہ ہمارا وطن ایک عظیم دشمن سے برسرِ پیکار ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ :۔

- مجاہدین اور قومی رضا کار تنظیموں میں شرکت کریں۔!
- شہری دفاع کے سلسلہ میں انفرادی اور اجتماعی خدمات سرانجام دیں۔!
- قومی دفاعی فنڈ میں بھرپور حصہ لیں اور دوسروں کو اس کی تحریک کریں۔!
- ابتدائی طبّی امداد کا کام سیکھ کر اپنی خدمات سے دوسروں کو فائدہ پہنچائیں۔!
- اپنے خون کی گروپ بندی کروائیں اور ضرورت پڑنے پر خون دیں۔!
- مجاھدین کے لئے تحائف اور دوسری ضروریات جمع کرنے کا انتظام کریں۔!
- اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنی اخلاقی اور رُوحانی اصلاح کریں اور بلاناغہ پنجوقتہ نمازوں اور نوافل میں خدائے بزرگ و برتر کے حضور دُعائیں کریں کہ وہ ہماری افواج کی تائید و نصرت فرمائے۔ اور اسلام کو فتح مبین عطا فرمائے۔

(ادارہ)

مقالہ خصوصی

حقّ و باطل کا معرکہ

اسلام اور کفر کی دو متضاد طاقتیں شروع سے متصادم چلی آرہی ہیں — اطاعت و انقیاد اور بغاوت و طغیان ازل سے برسرِ پیکار ہیں — آب و گل سے امتزاج پائے ہوئے پیکرِ خاکی کو جب خالقِ لایزال نے خلعتِ حیات و شرافت سے سرفراز فرمایا تو ایک آتش مزاج "اَنَا وَلَا غَیْرِی" کی تلوار سونت کر سامنے کھڑا ہو گیا — حق اور باطل اُسی روز سے برسرِ پیکار ہیں —

تاریخ نے خیر و شر کا تصادم ہر دور میں دیکھا ہے — اور ہر رنگ میں دیکھا ہے — اُس نے خلیلؑ کو شعلوں میں خراماں — اور مسیحا کو صلیب پر سربلند دیکھا ہے — اُس نے سقراط کے چہرے کو زہر کی آنچ سے درخشاں اور حسینؓ کو جامِ شہادت سے سرشار دیکھا ہے — تاریخ نے دیکھا ہے کہ ایک طرف باطل ہے، باطل کا تخت و تاج ہے — ثروت و امارت، سپاہ و لشکر ہے۔ اس کے مقابل میں حق ہے اور حق کی بے سروسامانی — فروتنی — اور خاک نشینی ہے۔ اور حق و باطل کی اس صف آرائی میں جب دار و گیر کا ہنگامہ فرو ہوتا ہے تو حق کا عَلَم بلند اور باطل کا عَلَم سرنگوں نظر آتا ہے۔

آج پھر تاریخ نے اپنے آپ کو دہرایا ہے — وہی حق و باطل کا معرکہ درپیش ہے — ہندوستان نے اپنی جہالت، تاریکی، خبثِ باطن، اخلاقی بے راہروی، افتراق اور انسان دشمنی کا ثبوت فراہم کرتے ہوئے اُن ابنائے وطن کو للکارا ہے جنہیں اپنی عزّت و

ناموس کی خاطر کٹ جانا قبول ہے لیکن دشمن کے آگے سر جھکانا گوارا نہیں ــــ غنیم نے اُس خطۂ ارض پر چڑھائی کی ہے جس کا چپہ چپہ ہمیں جان و دل سے عزیز تر ہے ــــ

اب جب کہ کفر و اسلام کا یہ معرکہ شروع ہو چکا ہے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم افتادگی ــ نفاق ــ تعصب ــ بے علمی اور کج روی کے بھیانک غاروں سے نکل کر حقیقت کا لبادہ اوڑھ کر بلند حوصلگی اور عزم راسخ کے ساتھ باطل کی تمام قوتوں کے خلاف صف آرا ہو جائیں، اپنی آزادی اور حریت کے نام پر آنچ نہ آنے دیں ــــ!

حیاتِ انسانی ایک جوئے رواں ہے ــــ اس کی راہ میں اگر اُتار چڑھاؤ کی رکاوٹیں اور نشیب و فراز کی مزاحمتیں نہ آئیں تو رفتہ رفتہ یہ جوئے رواں جمود و تعطل کا جوہڑ بن کر رہ جائے ــــ یاد رکھئے وہی قومیں زندہ رہتی ہیں اور احترام و تکریم کی حقدار ٹھہرتی ہیں جو مصائب و مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرتی ہیں اور متحد و منظم رہ کر اپنے فرائض نہایت بہادری اور سنجیدگی سے ادا کرتی ہیں ــــ

آج ہم ایک کڑی آزمائش سے دوچار ہیں ــــ ہمیں بھارتی جارحیت کا سامنا ہے ــ لیکن یہ بات بھی مسرت افزا ہے کہ ہمارا ہر فرد جرأت و استقامت کا پیکر ہے ــــ وہ بڑے سے بڑے امتحان اور ابتلاء سے خندہ روی کے ساتھ گزرنے کا کس بل رکھتا ہے اور اپنے عزیز وطن کے ذرّے ذرّے کی حفاظت کا عزم صمیم رکھتا ہے ؎

مِٹ سکتی نہیں تیرے در و بام کی رونق
تعمیر تری نُور کے سانچے میں ڈھلی ہے

(عبد الکریم خالد)

سالانہ رپورٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

از یکم نبوت ۱۳۴۹ھش تا ۳۱ اخاء ۱۳۵۰ھش

یکم نومبر ۱۹۷۰ء تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۱ء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سال ۵۰-۱۳۴۹ھش / ۷۱-۱۹۷۰ء کے کام کی مختصر رپورٹ جو زیادہ تر ضروری اعداد و شمار پر مشتمل ہے درج ذیل ہے۔ جو کام بھی ہوا وہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوا ہے۔ اور جو کام نہیں ہوئے یا جن کاموں میں کمی رہ گئی ہے اسکی وجہ ہماری کوتاہی ہے۔

بشیر احمد شمس

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

فہرست

مرکز کی ہدایات مقامی، ضلعی اور علاقائی عہدیداران تک پہنچانا۔ اِن عہدیداران سے اُن کی کارگزاری کی رپورٹس حاصل کرنا۔ آمدہ رپورٹوں پر تبصرہ بھجوانا۔ قائدین اضلاع کو اُن کے ضلع کی مجالس کے حالات اور توجہ طلب امور کی اطلاع کرنا۔ عہدیداران کے انتخابات اور نامزدگی کے سلسلہ میں کارروائی کرنا۔ مشورہ صدر مجلس، عاملہ مرکزیہ اور قائدین علاقہ و اضلاع کے اجلاسات بُلانا اور فیصلہ طلب امور کو بروقت پیش کرکے فیصلہ کروانا اور دیگر متفرق امور جن کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں شعبۂ اعتماد کے سپرد ہے۔

اِن امور کی انجام دہی سے تعلق رکھنے والے ۳۱ر اکتوبر تک کے اعداد و شمار بمقابلہ سال گزشتہ درج ذیل ہیں :-

آمد و روانگی ڈاک (جملہ شعبہ جات)

	۱۳۴۶-۴۷ہش ۱۹۶۷-۶۸ء	۱۳۴۷-۴۸ہش ۱۹۶۸-۶۹ء	۱۳۴۸-۴۹ہش ۱۹۶۹-۷۰ء	۱۳۴۹-۵۰ہش ۱۹۷۰-۷۱ء
آمد ڈاک	۱۱۷۹۵	۱۳۴۸۲	۱۵۸۴۱	۱۶۰۷۰
روانگی ڈاک	۳۷۰۶۹	۴۷۳۷۶	۵۵۰۲۹	۶۰۶۱۷

اعلانات

الفضل اور خالد میں اعلانات بھی مجالس سے رابطہ کا عمدہ ذریعہ ہیں۔ گزشتہ سال کے ۱۱۹ اعلانوں کے مقابلہ پر اِس سال شعبہ اعتماد کی طرف سے ۱۰ اکتوبر تک ۱۳۵ اعلانات الفضل میں شائع ہوئے۔ شعبہ ہذا اِس تعاون کے لئے روزنامہ الفضل کا خاص طور پر شکر گزار ہے۔ رسالہ خالد و تشحیذ کے اعلانات

ان کے علاوہ بھی جو وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے۔

انتخابات قائدین و نامزدگی دیگر عہدیداران

گزشتہ سے پیوستہ سال آئندہ دو سال ۱۳۴۸-۵۰ ہش / ۱۹۶۹-۷۱ء کے لئے قائدین کے انتخابات شروع ہوئے تھے۔ یہ سلسلہ گزشتہ سال بھی جاری رہا۔ جن مجالس میں انتخابات نہیں ہوئے تھے وہاں قائدینِ مقامی، قائدینِ اضلاع، امراء صاحبان کو توجہ دلائی گئی۔ جس کے نتیجہ میں سالِ رواں ۱۹۷۰-۷۱ء میں ۷۴۳ مجالس میں سے ۶۵۰ مجالس کے قائدین کے انتخابات مکمل کروائے گئے۔

۲۔ آئندہ دو سال یعنی ۱۳۵۰-۵۲ ہش / ۱۹۷۱-۷۳ء کے لئے انتخابات مکمل کروانے کی غرض سے قائدینِ اضلاع اور امراء / پریذیڈنٹ صاحبان کے ذریعہ کوشش کی گئی۔ جس کے نتیجہ میں ۲۱۵ مجالس کے انتخابات مکمل ہو چکے ہیں اور ابھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ مقامی پریذیڈنٹ صاحبان کو انتخاب فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ جن مجالس میں انتخابات تاحال نہیں ہوئے انہیں جلد مکمل کروانے کی کوشش کی جائے۔

۳۔ انتخابات کے علاوہ قائدین کے تجویز کردہ عہدیداران کی منظوریاں بھی بھجوائی جاتی رہیں۔ نیز قائدینِ اضلاع اور علاقہ کی نامزدگی کے سلسلہ میں بھی ضروری کارروائی کی گئی۔

مطبوعات

شعبہ اعتماد کی طرف سے دورانِ سال جو ضروری لٹریچر اور فارم وغیرہ طبع کروائے گئے اُن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

	تعداد اشاعت
۱۔ فارم برائے انتخاب قائد و زعیم	۳,۰۰۰
۲۔ فارم رپورٹ ماہانہ کارگزاری	۱۰,۰۰۰
۳۔ لائحہ عمل برائے سال ۱۳۴۹ ہش	۱,۵۰۰
۴۔ فیصلہ جات شوریٰ	۱,۰۰۰
۵۔ ضمیمہ ہدایات سالانہ اجتماع	۲,۰۰۰
۶۔ پروگرام سالانہ اجتماع	۴,۰۰۰
۷۔ ایجنڈا شوریٰ	۳,۰۰۰
۸۔ کارڈ برائے یاد دہانی رپورٹ ماہانہ	۱,۰۰۰

ماہانہ رپورٹ کارگزاری مجالس مقامی

گزشتہ سالوں کی طرح اِس سال بھی مجالس اور قائدین اضلاع و علاقہ کو یہ تاکیدی ہدایت تھی کہ کام تھوڑا ہو یا زیادہ ہو یا بالکل نہ ہو ہر صورت میں مرکز کو مقررہ فارم پر اس کی رپورٹ بھجوائی جائے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ماہوار رپورٹ بھجوانے والی مجالس کی ماہانہ اوسط گزشتہ سال کی ۳۵۳ مجالس سے ترقی کر کے ۳۵۵ مجالس تک پہنچ گئی۔ اِس سلسلہ میں گزشتہ سالوں کے ساتھ مقابلہ کے لئے بعض اعداد و شمار درج ذیل ہیں:-

	کُل تعداد مجالس	رپورٹ بھجوانے والی مجالس کی ماہانہ اوسط	تعداد مجالس جنہوں نے کم از کم ایک رپورٹ بھجوائی	تعداد مجالس جنہوں نے کوئی رپورٹ نہیں بھجوائی	کُل ماہانہ رپورٹس جو موصول ہوئیں
۱۳۴۶-۴۷ / ۱۹۶۷-۶۸	۴۰۲	۲۳۹	۳۰۵	۲۱۷	۲۸۶۸
۱۳۴۷-۴۸ / ۱۹۶۸-۶۹	۴۱۵	۳۳۵	۵۴۲	۱۵۳	۳۰۴۴
۱۳۴۸-۴۹ / ۱۹۶۹-۷۰	۴۲۸	۳۵۳	۵۶۳	۱۵۶	۳۲۳۰
۱۳۴۹-۵۰ / ۱۹۷۰-۷۱	۴۲۳	۳۵۵	۵۸۹	۱۵۳	۳۲۹۰

ضلع وار گوشوارہ کُل ماہانہ رپورٹس (جو مجالس مقامی کی طرف سے موصول ہوئیں)

نمبر شمار	نام اضلاع	۱۹۶۷-۶۸		۱۹۶۸-۶۹		۱۹۶۹-۷۰		۱۹۷۰-۷۱	
		مجالس	رپورٹس	مجالس	رپورٹس	مجالس	رپورٹس	مجالس	رپورٹس
۱	پشاور	۱۰	۴۱	۱۰	۶۵	۱۰	۴۱	۱۰	۳۶
۲	مردان	۳	۲۵	۳	۲۸	۳	۱۱	۳	۱۳
۳	ہزارہ	۷	۳۸	۷	۳۲	۷	۲۰	۷	۲۸
۴	ڈیرہ اسماعیل خان	۱	۷	۱	۱۰	۱	۵	۱	۵

نمبر شمار	نام اضلاع	۱۹۶۷-۶۸		۱۹۶۸-۶۹		۱۹۶۹-۷۰		۱۹۷۰-۷۱	
		مجالس	رپورٹس	مجالس	رپورٹس	مجالس	رپورٹس	مجالس	رپورٹس
۵	کوہاٹ	۲	۲	۲	×	۲	۶	۴	۶
۶	بنوں	۱	۸	۱	×	۱	۱	۱	—
۷	راولپنڈی	۱۰	۸۰	۱۲	۸۶	۱۰	۶۱	۱۲	۴۸
۸	جہلم	۱۲	۳۱	۱۲	۳۴	۱۲	۵۰	۱۲	۴۶
۹	کیمبل پور	۲	۱۶	۲	۱۷	۲	۱۵	۲	۱۸
۱۰	گجرات	۲۳	۱۹۰	۲۵	۱۹۴	۲۷	۱۵۱	۲۹	۱۶۵
۱۱	سرگودھا	۶۱	۳۶۶	۶۱	۵۵۸	۶۱	۶۳۱	۶۱	۵۹۹
۱۲	میانوالی	۸	۳۸	۸	۴۱	۸	۷۲	۸	۴۸
۱۳	لائل پور	۸۰	۴۳۹	۸۴	۴۴۲	۸۲	۵۲۰	۸۴	۵۰۳
۱۴	جھنگ	۲۰	۱۱۱	۲۰	۱۴۴	۲۴	۴۶	۲۴	۸۲
۱۵	لاہور	۳۰	۸۵	۳۵	۲۶۴	۳۵	۲۳۰	۳۵	۲۹۴
۱۶	گوجرانوالہ	۲۸	۱۴۰	۳۳	۱۳۰	۳۳	۲۲۵	۳۳	۳۰۷
۱۷	شیخوپورہ	۴۷	۱۴۲	۵۰	۱۳۷	۵۳	۲۸۲	۵۳	۲۷۴
۱۸	ملتان	۳۲	۹۸	۳۲	۳۲۶	۳۲	۳۴۰	۳۲	۲۲۴
۱۹	ساہیوال	۲۲	۵۵	۲۲	۱۱۹	۲۲	۱۸۰	۳۲	۱۴۱
۲۰	مظفرگڑھ	۱۲	۷۹۰	۱۲	۳۰	۱۲	۳۵	۱۲	۴۱
۲۱	ڈیرہ غازیخان	۹	۱۹	۹	۳۲	۹	۱۴	۹	۴۱
۲۲	بہاولپور	۱۵	۴۳	۱۵	۱۱۹	۱۳	۱۴۰	۱۵	۱۲۷
۲۳	بہاولنگر	۲۶	۴۸	۲۶	۹۹	۲۶	۱۵۲	۲۶	۱۷۸
۲۴	رحیم یارخان	۱۶	۷۷	۱۶	۶۳	۱۶	۶۷	۱۶	۴۲
۲۵	خیرپور	۱۱	۴۴	۱۱	۴۳	۱۱	۴۲	۱۱	۳۶
۲۶	سکھر	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۳۰	۶	۴۳
۲۷	جیکب آباد	۳	۱۴	۳	۱۵	۳	۲۲	۳	۲۴

نمبر شمار	نام اضلاع	۱۹۶۷-۶۸		۱۹۶۸-۶۹		۱۹۶۹-۷۰		۱۹۷۰-۷۱	
		مجالس	رپورٹس	مجالس	رپورٹس	مجالس	رپورٹس	مجالس	رپورٹس
۲۸	سیالکوٹ	۷۳	۱۶۳	۷۳	۲۳۴	۷۵	۳۱۳	۷۸	۳۰۴
۲۹	نواب شاہ	۲۰	۷۶	۲۰	۹۵	۲۰	۱۰۰	۲۰	۹۶
۳۰	لاڑکانہ	۷	۳	۵	۲۶	۵	۴۲	۸	۴۴
۳۱	حیدرآباد	۲۱	۲۴	۲۱	۴۸	۲۱	۷۳	۲۳	۶۱
۳۲	سانگھڑ	۷	۸	۷	۸	۷	۱۸	۷	۳۴
۳۳	دادو	۲	—	۲	—	۲	—	۲	—
۳۴	تھرپارکر	۲۰	۱۱۳	۲۰	۱۱۳	۲۰	۱۶۷	۲۱	۱۶۱
۳۵	کوئٹہ	۳	۱۳	۳	۱۲	۳	۱۵	۳	۵
۳۶	کراچی	۴	۳۴	۴	۴۰	۴	۴۳	۴	۳۹
۳۷	آزاد کشمیر	۱۲	۴۱	۱۲	۵۳	۱۲	۴۸	۱۲	۱۹
۳۸	مشرقی پاکستان	۳۶	۵۹	۳۶	۶۴	۳۶	۷۲	۳۶	۱۶۰
	میزان	۷۰۲	۲۸۶۸	۷۱۵	۳۷۲۴	۷۲۸	۴۲۴۰	۷۴۳	۴۲۶۰

ماہانہ رپورٹس کارگزاری کا ہر ماہ باقاعدگی سے بھجوانا مرکز اور مجلس مقامی کے درمیان ایک بہت مفید رابطہ ہے لیکن ۴۵۱ مجالس ایسی ہیں جنہوں نے اس کی اہمیت کو محسوس نہیں کیا اور ایک رپورٹ بھی مرکز میں ارسال نہیں کی۔

ماہانہ رپورٹس پر تبصرہ۔ دورانِ سال یہ کوشش کی جاتی رہی کہ رپورٹ موصول ہونے پر علاوہ مہتممین مرکزیہ کے شعبہ اعتماد کی طرف سے متعلقہ مجالس کو تبصرہ بھجوایا جائے۔ جہاں جہاں کام میں کمی نظر آئی مجالس کو اس طرف توجہ دلائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مفید نتائج برآمد ہوئے۔

رپورٹس قائدین اضلاع

۱۹۶۷-۶۸	۱۹۶۸-۶۹	۱۹۶۹-۷۰	۱۹۷۰-۷۱
۱۵۳	۱۹۷	۲۴۳	۲۱۴

سالِ رواں کی ماہ اکتوبر ۱۹۷۱ء کی رپورٹس ابھی آ رہی ہیں۔

دورہ جات عہدیداران مرکزیہ

امسال مجلس شوریٰ کے موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا کہ مرکزی عہدیداران اور مقامی مجالس کا آپس میں گہرا رابطہ ہونا چاہیئے۔ چنانچہ صدر مجلس نے مہتممین مرکزیہ کے مشورہ سے دورہ جات کا خصوصی پروگرام بنایا۔ اور صدر مجلس خود، مہتممین مرکزیہ اور اُن کے نائبین نے مجالس کی راہنمائی اُن کے پروگراموں میں شمولیت اور کام کے معائنہ کی غرض سے دورانِ سال کُل ۲۱۶ مجالس کا دورہ کیا اور مجموعی طور پر ۳۰۶ ایام صرف ہوئے جبکہ گزشتہ سال ۱۱۲ مجالس کا دورہ ہوا اور ۱۱۶ ایام صرف ہوئے۔

الحمد للہ کہ اس عرصہ میں عہدیدارانِ مرکزیہ کے دورہ جات کی تعداد گزشتہ سال کی نسبت بفضلِ تعالیٰ غیر معمولی طور پر زیادہ رہی اور اسی حد تک خوشکن نتائج برآمد ہوئے۔

تفصیلی گوشوارہ دورہ جات

نمبر شمار	اسماء عہدیداران	مجالس	دن
(۱) -	مکرم محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ	۲۷	۳۳
(۲) -	مکرم بشیر احمد صاحب شمس معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ	۳۶	۴۶
(۳) -	" مبارک احمد صاحب کاٹھگڑھی مہتمم وقار عمل	۲۲	۳۰
(۴) -	" محمد اسلم صاحب صابر " اطفال	۱۵	۳۰
(۵) -	" ملک غلام نبی صاحب مہتمم تحریک جدید	۷	۹
(۶) -	" قریشی نور الحق صاحب تنویر مہتمم اصلاح و ارشاد	۱	۲
(۷) -	" عبد الرشید صاحب غنی مہتمم مال	۶	۸
(۸) -	" چوہدری اللہ بخش صاحب مہتمم تربیت	۱۰	۱۱
(۹) -	" منور شمیم صاحب خالد محاسب	۱۲	۲۸
(۱۰) -	" چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال مہتمم صحت جسمانی	۲	۸
(۱۱)	" محمد شفیق صاحب قیصر مہتمم تعلیم	۸	۱۶
(۱۲)	" عبد الرزاق صاحب مہتمم صنعت و تجارت	۲	۹

نمبر شمار		اسماء مجددین اعوان	مجالس	دل
(۱۳)	-	مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب مہتمم تعلیم	۴	۵
(۱۴)	-	" حمید احمد صاحب خالد، مہتمم تجنید	۱	۱
(۱۵)	-	" مبارک احمد صاحب خالد نائب مہتمم تربیت و رسالہ خالد و تشحیذ	۴۴	۲۶
(۱۶)	-	" مبارک احمد صاحب نائب مہتمم	۵	۲۳
		ٹوٹل	۲۱۶	۳۰۶

اجلاسات اراکین

شعبہ اعتماد کی ابتداء سال سے یہ کوشش رہی کہ ضلعی اور مقامی اراکین عاملہ کے اجلاسات کثرت سے ہوں۔ تا اکٹھے بیٹھ کر مقامی پروگرام طے کریں۔ مسائل حل کرنے کی کوشش کریں۔ یہ کوشش بفضل تعالیٰ بڑی کامیاب رہی۔ اور جہاں جہاں امسال تربیتی کلاسز اور اجتماعات ہوئے۔ خاص طور پر اراکین کے اجلاسات بلائے گئے۔ کام کا جائزہ لیا جاتا رہا۔ اور حسب ضرورت ہدایات دی جاتی رہیں۔ جس کے مفید نتائج نکلے۔

نگران حلقہ جات کا نظام

دوران سال شعبہ اعتماد کی طرف سے پوری کوشش کی گئی کہ اس نظام کو وسیع اور مؤثر بنایا جائے۔ بذریعہ سرکلر قائدین اضلاع کو تاکید کی گئی کہ وہ اپنے ہاں حلقہ جات بنائیں اور پھر ان کے نگران مقرر کریں۔ تا انہیں کام میں سہولت ہو اور مجالس کی کارکردگی ترقی کرے۔ پتہ جات آنے پر قائدین علاقہ و اضلاع کے ساتھ نگران حلقہ جات کو سرکلرز ارسال کئے جاتے رہے۔

مرکزی تربیتی کلاس۔ سالانہ اجتماع میں نمائندگی

سالانہ اجتماع اور تربیتی کلاس کے مختلف حصوں کی تقسیم کے وقت پروپیگنڈا اور نمائندگی مجالس کا حصہ شعبہ اعتماد کے سپرد ہوتا ہے۔ شعبہ اعتماد نے بفضل اللہ تعالیٰ اس ذمہ داری کو پورے احساس کے ساتھ نبھایا۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

۱- سرکلرز قائدین علاقہ، اضلاع، نگران حلقہ جات، و قائدین مقامی۔

۲- سرکلرز امراء، پریذیڈنٹ صاحبان۔

۳- " مربیان

۴- " معلمین وقف جدید

۵- " انسپکٹران بیت المال صدر انجمن احمدیہ

۶- " وکالت مال تحریک جدید

۷- نظارت اصلاح و ارشاد، وقف جدید، بیت المال، وکالت مال کی طرف سے متعلقہ کارکنان کو بذریعہ خطوط ہدایت۔

۸- اعلانات الفضل و خالد و تشحیذ

۹- الفضل میں دو دفعہ نصف صفحہ کے اشتہار۔

۱۰- خصوصی دورہ جات مرکزی نمائندگان۔

۱۱- مراقبین مال و مراقب تربیت کے دورہ جات۔

۱۲- گزشتہ سال جن مجالس کی نمائندگی نہ ہوئی تھی ان کو علیحدہ نمائندگی کی تحریک کی گئی۔

۱۳- ٹیلیگرامز منتخب قائدین۔

۱۴- دوران سال نئی قائم ہونے والی مجالس سے خصوصی خط و کتابت۔

۱۵- تمام ایسے مقامات جہاں باقاعدہ مجالس تو قائم نہیں لیکن ایک ایک خادم یا طفل موجود ہے قائدین اضلاع نگران حلقہ جات کے ذریعہ انہیں شمولیت کی تحریک کروائی گئی۔

خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور حقیر کوششوں کے نتیجہ میں تربیتی کلاس میں نمائندگی کی مجموعی پوزیشن بمقابلہ گزشتہ سال نہ صرف ترقی کر گئی بلکہ گزشتہ تمام سالوں کی نسبت امسال بلحاظ تعداد۔ مجالس۔ تعداد نمائندگان و انتظام بہتر رہی۔ الحمد للہ

مرکزی تربیتی کلاس

	۱۳۴۸-۴۹	۱۳۴۹-۵۰	اضافہ
تعداد مجالس	۱۳۹	۲۶۵	۱۲۶
تعداد نمائندگان	۲۱۷	۴۳۴	۲۱۷

مرکزی سالانہ اجتماع

	۱۳۴۸-۴۹	۱۳۴۹-۵۰	اضافہ
نمائندگی مجالس	۴۱۵	۴۴۳	۲۸
نمائندگی خدام	۳۲۰۰	۳۱۲۳	۷۷ کمی

مجلس مرکزیہ تمام ادارہ جات اور افراد کی ممنون ہے کہ جنہوں نے نمائندگی کے سلسلہ میں بھرپور تعاون فرمایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اس موقعہ پر خاکسار تمام قائدین علاقہ، اضلاع و مقامی نیز عاملہ مجلس مرکزیہ و عملہ دفتر مرکزیہ کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے کہ جن کے بھرپور اور مخلصانہ تعاون سے کام کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے خاص فضل سے نوازے اور آئندہ اس سے بھی بڑھ چڑھ کر کام کی توفیق بخشے۔ آمین

سہ ماہی اجلاسات قائدین اضلاع و علاقہ

دوران سال حسب سابق قائدین اضلاع کے ہر سہ ماہی میں ایک کے حساب سے کل ۴ اجلاسات حسب ہدایت صدر محترم مرکز میں بلائے گئے۔ گزشتہ سہ ماہی کے کام کا جائزہ لیا جاتا رہا اور مزید ہدایات دی گئیں۔ ان اجلاسات کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے۔

<u>اجلاسات مجلس عاملہ مرکزیہ</u>۔ دوران سال عاملہ مرکزیہ کے ۲۶ اجلاس ہوئے۔ ۶۲ معاملات پیش ہوئے جن میں سے ایک کے سوا باقی سب کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

<u>مشعلِ راہ</u>۔ سال ۵۰-۱۳۴۹ ہش کے آغاز میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشادات و خطبات دربارہ خدام الاحمدیہ مجلس مرکزیہ نے ۱۰۲۶ نسخے کتابی شکل میں بنام مشعلِ راہ خوبصورت جلد کے ساتھ شائع کئے۔ قائدین علاقہ و اضلاع کے اجلاسات میں ہر علاقہ اور ضلع کے لئے کوٹہ مقرر کر دیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ ہر مجلس میں یہ کتاب پہنچے اور باقاعدہ اس کا یا تو درس شروع کیا جائے یا کم از کم اجلاسات میں اس کا کچھ اقتباس ضرور پڑھ کر سنایا جائے۔ یہ امر خوشکن ہے کہ بیشتر مجالس اس کی پابندی کر رہی ہیں۔ اس وقت خدام کا ایک حصہ ایسا بھی ہے جنہیں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے خطبات و ارشادات براہِ راست سننے کا موقعہ نہیں ملا۔ ایسے حصہ خدام کے لئے تو یہ کتاب نہایت ہی مفید

ہے۔ ہر شعبہ کے کام کی تفصیلی ہدایات اس میں درج ہیں۔ جنہیں مدنظر رکھنے سے کام میں بہت سہولت پیدا ہو جاتی ہے اور مفید نتائج برآمد ہونے کی امید نکل سکتی ہے۔

فیصلہ جات شوریٰ۔ شوریٰ ۱۳۴۹ ہش/۱۹۷۰ء کے فیصلہ جات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری حاصل کرنے کے بعد شائع کئے گئے اور تمام مجالس کو ان فیصلہ جات کی نقل بھجوائی گئی۔

متفرق مساعی۔ دوران سال اس بات کا خاص اہتمام کیا گیا کہ احاطہ دفتر مرکزیہ کی حالت بہتر ہو جائے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ضروری اقدامات کئے گئے۔ نئے گیٹ لگوائے گئے۔ شعبہ جات کے بورڈ لگوائے۔ کمیٹی روم میں ہر شعبہ کی الماری پر شعبہ کا نام دیتا کر دیا۔ ضروری مرمتیں کروائی گئیں اور شعبہ باغبانی کے ذریعہ احاطہ کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا۔

مشرقی پاکستان۔ مرکز کی یہ خواہش تھی کہ خدام الاحمدیہ کا کام صرف ملک کے ایک حصہ تک ہی محدود نہ رہے بلکہ ملک کے دوسرے حصہ میں بھی اسے مؤثر بنایا جائے۔ سال رواں میں ملکی حالات کی وجہ سے خواہش کے مطابق تو کام نہیں ہو سکا۔ تاہم وہاں کے خدام نے جس اخلاص سے کام کیا ہے وہ واقعی قابل قدر ہے۔ اس کا مختصر سا خاکہ درج ذیل ہے۔

۲۔ سال کے ابتداء میں قائدین علاقہ و اضلاع کو ان کے فرائض سے آگاہ کیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ مرکز میں ضرور ارسال کیا کریں۔ نیز ہر ضلع میں تربیتی کلاسز منعقد کریں۔ چنانچہ کافی حد تک اس پر عمل ہوا۔ قیادت ضلع کے تحت ڈھاکہ میں دو ہفتہ تک تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ اس کے علاوہ چاٹگام اور بعض دوسری مجالس میں بھی تربیتی کلاسز منعقد ہوئیں جن کی مجموعی تعداد ۱۰ ہے۔ آمدہ رپورٹس ماہانہ کارگزاری کی تعداد ۶۰ ہے۔

گذشتہ تباہ کن سیلاب میں مصیبت زدہ لوگوں کے لئے قیادت ضلع ڈھاکہ اور چاٹگام سے خدام پارچات اور ضروری ادویات لیکر ان علاقوں میں پہنچے۔ اور حسب ضرورت لوگوں کی خدمت کی۔ نیز قائدین نے مرکزی ہدایت کے مطابق مقامی حکام کو اپنی خدمات بھی پیش کیں۔ اور باوجود ذرائع نقل و حمل منقطع ہو جانے کے خدام سندیپ کے علاقہ میں امدادی سامان لیکر پہنچے۔

علاوہ ازیں قائد علاقہ ڈھاکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام بر موقعہ حجۃ الوداع کثیر تعداد میں شائع کر کے تقسیم کیا۔ اور رسالہ "احمدی" میں اس مضمون کے ایڈیٹوریل لکھے۔ دوران سال مجلس

چٹاگانگ نے سیلون کے سفیر کو انجمن میں دعوت دی اور قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا جو سفیر موصوف نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کام کرنے والوں کو اپنی جناب سے جزائے خیر عطا کرے۔ آمین

جائزہ قیادت ہائے اضلاع

سالِ رواں میں قیادت ہائے اضلاع کے کام کا جائزہ لیا گیا جس کے مطابق قیادت ضلع سرگودھا اوّل اور قیادت ضلع لاہور دوم قرار پائی۔

سالانہ اجتماع ۱۹۷۱ء کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دستِ مبارک سے قیادت ضلع سرگودھا کو شیلڈ اور قیادت ضلع لاہور کو سندِ خوشنودی عطا فرمائی۔

شعبہ تجنید

شعبہ تجنید میں دورانِ سال مرکزی طور پر مندرجہ ذیل خصوصی کام کئے گئے:-

۱۔ قائدین اضلاع کو تین اور قائدین مجالس کو دو سرکلرز دورانِ سال لکھے گئے۔ مجالس کو جملہ خدام کے کوائف بھجوانے کے لئے فارم تجنید بھجوائے تا کہ مجالس میں خدام کی تعداد اور جن خدام نے فارم رکنیت پُر نہیں کئے معلوم ہو سکے۔ چنانچہ ۱۸۰ مجالس کی طرف سے فارم تجنید پُر ہو کر موصول ہوئے۔ جبکہ مجالس کی تعداد ۴۳۲ ہے۔ صرف قیادت ضلع لاہور (علاوہ مجلس لاہور) نے امسال سو فیصد مجالس کے فارم تجنید پُر کروائے اور مرکز کو بھجوائے۔

۲۔ دورانِ سال قائدین اضلاع کو توجہ دلائی جاتی رہی کہ جن مقامات پر خدام موجود ہیں اور وہاں مجلس خدام الاحمدیہ قائم نہیں وہاں پر مجلس قائم کی جائے۔ اسی طرح دورانِ سال ۲۰ نئی مجالس جاری ہوئیں اور دورانِ سال ۳ مجالس بند ہوئیں۔ اس وقت مجالس کی تعداد ۴۳۲ ہے۔

۳۔ مجالس کو سرکلر بھیجا گیا کہ جن خدام نے ابھی تک رکنیت فارم پُر نہیں کیا اُن سے رکنیت فارم پُر کروا کر مرکز کو بھجوائیں۔ اس طرح مجالس کی طرف سے دورانِ سال ۵۰۴ فارم رکنیت مرکز میں موصول ہوئے۔

۴۔ مرکز میں جو پہلے فارم ہائے رکنیت موجود تھے اور ان پر رکنیت نمبر الاٹ نہیں کئے گئے تھے ان پر رکنیت نمبر الاٹ کئے گئے۔

۵۔ دورانِ سال مرکز کی طرف سے مجالس کو دو سرکلرز اور ۹۱ چھٹیاں لکھی گئیں۔ اور مجالس کی طرف سے دورانِ سال ۱۸۲۳ چیٹھیاں موصول ہوئیں۔

شعبہ تعلیم

اِس شعبہ کا کام نوجوانانِ احمدیت کے دلوں میں حصولِ علم کا شوق پیدا کرنا اور ان کے علمی معیار کو بلند کرنا ہے۔ مجالس میں تعلیمی کلاسز کا اجراء، لائبریریوں کا قیام، خدام کو مرکزی امتحانات میں شامل کرنا اِس مقصد کو حاصل کرنے کے مختلف ذرائع ہیں۔

مجالس کو دورانِ سال بذریعہ خطوط و بذریعہ دورہ مرکزی نمائندگان اِس طرف توجہ دلائی گئی۔ جس کا نتیجہ اِس لحاظ سے تو خاطر خواہ نکلا کہ پہلے سے زیادہ تعداد میں خدام نے مختلف علمی پروگراموں میں شمولیت اختیار کی لیکن اِس لحاظ سے ہماری کوششوں کے نتائج ناقابلِ تسلی بخش رہے کہ ابھی مجالس اور خدام کی بہت بڑی تعداد ایسی ہے جنہوں نے ان مختلف پروگراموں میں شرکت نہیں کی۔

مجالس مقامی کی کارگزاری کا اگر تجزیہ کیا جائے تو اس کے اعداد و شمار یہ ہیں کہ دورانِ سال اوسطاً ماہوار ۱۲۰ مجالس میں تعلیمی کلاسز جاری رہیں اور اوسطاً ۱۰۱ مجالس میں قرآن کریم ناظرہ، ۸۶ مجالس میں قرآن کریم باترجمہ، ۵۹ مجالس میں نماز باترجمہ، ۶۰ مجالس میں عام لکھنا پڑھنا سکھایا جاتا رہا۔ نیز اوسطاً ۵۸ مجالس میں لائبریریاں جاری رہیں۔

مرکزی امتحانات

اِس سال مرکزی امتحانات میں شامل ہونے والی مجالس جن کی طرف سے پرچے مرکز میں موصول ہوئے ان کی تعداد ۵۴ ہے اور ان کے ۶۶۱ خدام امتحانات میں شریک ہوئے۔ جن کی تفصیل یہ ہے:۔

مبتدی	متقدم	مقتصد	سابق	فائق	فائز
۳۵۲	۱۴۵	۹۳	۴۲	۱۴	۱۵

جبکہ گزشتہ سال مرکزی امتحانات میں ۴۹ مجالس نے حصہ لیا اور ان کے ۱۸۲۸ خدام کے پرچے موصول ہوئے۔ جن کی تفصیل یہ تھی:۔

مبتدی	متقدم	مقتصد	سابق	فائق	فائز
۱۱۴۸	۳۹۱	۹۷	۴۴	۳۹	۲۵

اور گزشتہ سے پیوستہ سال ۳۰ مجالس کے ۶۰۰ خدام کے پرچہ جات موصول ہوئے تھے۔

تعلیم القرآن

تعلیم القرآن۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ضلع سیالکوٹ اور لاہور شہر میں تعلیم القرآن کا انتظام مجلس خدام الاحمدیہ کے سپرد ہے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں دوران سال ۵۴ مجالس کا دورہ کیا گیا جس پر مرکزی نمائندگان کے ۵۰ دن صرف ہوئے۔

ہفتہ تعلیم

ہفتہ تعلیم۔ دورانِ سال مؤرخہ ۱۹ احسان تا ۲۵ احسان ہفتہ تعلیم کا اہتمام کیا گیا۔ اس ہفتہ میں مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص توجہ دی گئی:-

تعلیم القرآن۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ۔ مرکزی سالانہ امتحانات کی تیاری۔ اجلاس عام۔

دورہ جات مجالس

دورہ جات مجالس۔ دورانِ سال مندرجہ ذیل اضلاع میں مراقب صاحب تعلیم و تربیت نے دورہ جات کر کے خدام کو مرکزی امتحانات کی تیاری کی طرف توجہ دلائی۔ تیاری امتحانات کے نگران مقرر کئے۔ بعض ایسی مجالس جن میں امتحانات کی کتب کے سیٹ موجود نہیں تھے مرکز کی طرف سے انہیں مفت سیٹ مہیا کئے۔

(۱) ضلع گوجرانوالہ (۲) ضلع گجرات (۳) ضلع ملتان (۴) ضلع لائل پور (۵) ضلع شیخوپورہ (۶) ضلع سیالکوٹ (۷) ضلع ساہیوال (۸) ضلع مظفر گڑھ (۹) ضلع جھنگ۔

ان دورہ جات پر مجموعی طور پر ۱۷ دن صرف ہوئے۔

اس کے علاوہ مکرم مہتمم صاحب تعلیم خود بھی مختلف مواقع پر مختلف مجالس میں دورہ پر گئے جس کا ذکر مہتممین کے دورہ جات میں درج ہے۔

آمدہ رپورٹس سے معلوم ہوا ہے کہ اس سال سو فیصد قرآن کریم ناظرہ جاننے والی مجالس کی تعداد ۶۶ ہے۔

شعبہ تربیت

شعبہ تربیت کے سپرد خدام کی ایسے رنگ میں تربیت کرنا ہے کہ ان کو چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے اور بولتے دیکھ کر دوسروں کو احساس ہو کہ یہ اسلام کی چلتی پھرتی تصویریں ہیں۔ چنانچہ دورانِ سال باقاعدگی سے مجالس کو نماز باجماعت کی ادائیگی، نماز میں سستی کرنے والے خدام کو بذریعہ عہدیداران، والدین، احباب و وفود توجہ دلائی۔

روزانہ تلاوتِ قرآن مجید، تسبیح اور درود شریف کے التزام، نمازِ تہجد کی ادائیگی، اخلاقِ حسنہ کو اختیار کرنے اور اخلاقِ سیئہ کو ترک کرنے کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

مرکزی تربیتی کلاس - مرکزی شعبہ تعلیم اور شعبہ تربیت کے اشتراک سے خدام کو تربیت کی ٹریننگ دینے کے لئے مرکزی تربیتی کلاس مورخہ ۲۹ ہجرت (مئی) تا ۱۰ احسان (جون) ایوانِ محمود میں منعقد ہوئی۔ اس میں ۲۶۰ مجالس کے ۴۳۴ نمائندگان شامل ہوئے جبکہ گزشتہ سال ۱۳۹ مجالس کے ۲۱۷ نمائندگان شامل ہوئے۔ (تفصیلی رپورٹ خالد ماہ جون۔جولائی میں شائع ہو چکی ہے)

امتحان - کلاس کے آخر میں قرآن مجید، حدیث، الکلام، فقہ، شہری دفاع، ردِ عیسائیت، قواعد عربی، ذہانت، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ اور حفظ کے نصاب کا تحریری امتحان لیا گیا۔

امتحان میں شریک ہونے والے خدام کی تعداد ۴۳۴

" پاس " " " " ۳۱۸

تربیتی کلاسز - تربیتی کلاسز سے متعلق شوریٰ ۱۳۴۶ھش / ۱۹۶۷ء کا فیصلہ ہے کہ:-

"روحانی ترقی اور خدام کی تربیت کے لئے قائدین اضلاع کو پابند کیا جائے کہ وہ دورانِ سال اپنے ضلع میں اپنے ضلع کی کم از کم ½ مجالس میں چھوٹے پیمانے پر تعلیمی و تربیتی کلاسز منعقد کریں۔"

اجتماعات - قائدین اضلاع کو بذریعہ خطوط اور قائدین اضلاع کے سہ ماہی اجلاسوں کے دوران اس طرف توجہ دلائی گئی۔ چنانچہ اس سے متعلق جو اطلاعات مرکز میں آچکی ہیں ان کے مطابق ضلع نوابشاہ اور ضلع خیرپور کا مشترکہ اجتماع ہوا۔ (۲) ضلع تھرپارکر (۳) ضلع پشاور (۴) ضلع حیدرآباد (۵) ضلع لائلپور میں ضلعی لیول پر اجتماعات منعقد ہوئے جن میں ضلع بھر کی مجالس اور خدام و اطفال شریک ہوئے۔

(۶) مجلس کراچی (۷) مجلس ڈرگ روڈ (۸) مجلس لائلپور شہر کے اجتماعات ہوئے۔

تربیتی کلاسز -

۱۔ ضلع لاہور میں ۲۶ مقامات پر۔ ضلع سرگودھا میں ۱۶ مقامات پر۔ ضلع ساہیوال میں ۹۔ ضلع کراچی میں ۳۔

ضلع بہاولنگر میں ۳ مقامات پر مجالس کی تربیتی کلاسز منعقد ہوئیں۔

۲۔ ضلع مظفر گڑھ میں ایک۔ ضلع ملتان میں دو۔ ضلع حیدر آباد میں ایک۔ ضلع گجرات میں ایک۔ ضلع جہلم میں ایک۔ ضلع لائل پور میں پانچ۔ ضلع راولپنڈی میں ایک۔ ضلع تھرپارکر میں چار۔ ضلع سیالکوٹ میں چار۔ ضلع جھنگ میں ایک۔ ضلع خیر پور میں ایک۔ ضلع شیخوپورہ میں تین۔ ضلع گوجرانوالہ میں تین۔ ضلع ساہیوال میں ایک۔ ضلع رحیم یارخان میں دو ضلعی اور حلقہ وار تربیتی کلاسز ہوئیں جن میں ضلع اور علاقہ جات کی مجالس کے خدام و اطفال بھی شامل ہوتے رہے۔

۳۔ مقامی تربیتی کلاسز ۔ بڑی مجالس میں سے مجلس لائل پور مجلس ڈرگ روڈ۔ مجلس مغلپورہ مجلس ڈھاکہ۔ مجلس کراچی مجلس راولپنڈی۔ حیدرآباد نے اپنے ہاں ضلعی کلاسز کے علاوہ بھی تربیتی کلاسز منعقد کیں۔

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے فارغ التحصیل طلباء کی مہیا کردہ فہرست اور پتہ جات پر طلباء سے مندرجہ ذیل دو طریقوں پر رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔

۱۔ بذریعہ قائدین مجالس۔

۲۔ مرکزی نمائندگان کے دورہ جات کے دوران ملاقات اور قائدین مجالس کی طرف سے باقاعدہ موصول شدہ اطلاعات کے ذریعہ ۵۹ طلباء میں سے ۵۰ کے متعلق علم ہو چکا ہے۔ طلباء کے ایک بڑے حصے کے مہیا کردہ پتہ جات پر رابطہ قائم نہیں کیا جا سکا جس کے لئے کوشش جاری ہے۔ اور طلباء کے موجودہ پتہ جات معلوم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کچھ پتے معلوم ہو چکے ہیں اور کچھ باقی ہیں۔

لٹریچر ۔ شعبہ ہذا کی طرف سے ۶ ماہ زیر رپورٹ میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا افتتاحی خطاب بر موقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ سال ۱۳۴۹ھش / ۱۹۷۰ء دو ہزار کی تعداد میں بنام "حقیقی خادم کے بارہ اوصاف" کے نام سے کتابچہ شائع کر کے مجالس کو بھجوایا گیا۔

شعبہ اصلاح و ارشاد

اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ ہر خادم پیغام الٰہی کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے اپنے فرض کو کما حقہ ادا کرنے لگ جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اجتماعی اور انفرادی طور پر اپنے اوقات کا کچھ حصہ وقف کر کے پیغام حق پہنچانا جس کی کئی ایک صورتیں ہو سکتی ہیں۔ مثلاً غیر از جماعت دوستوں کو خطوط لکھنا، لٹریچر تقسیم

کرنا۔ جلسے منعقد کرنا۔ دورہ جات کرنا۔ لائبریریوں میں جماعت کا لٹریچر رکھوانا۔ جماعت سے متعلق پیدا شدہ غلط فہمیوں کو دور کرنا۔ سوشل تعلقات کو وسیع کرنا۔ ہر خادم کا چند غیر از جماعت دوستوں سے تعلق پیدا کر کے جماعت کے عقائد اور کام سے متعارف کروانے کی کوشش کرنا۔ نیز خود کو اس قابل بنانا کہ وہ اختلافی مسائل میں غیر از جماعت دوستوں سے تبادلہ خیالات کر سکے وغیرہ۔

دوران سال جو کام شعبہ ہذا کی طرف سے کیا گیا اس کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے۔

۱- اس سال کے شروع میں بعض قائدین کو مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی طرف سے شائع ہونے والا سوونیئر جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ مغربی افریقہ کے حالات پر مشتمل تھا بھجوایا گیا۔ تا غیر از جماعت دوستوں میں تقسیم کیا جائے۔

۲- ۴۰ غیر از جماعت دوستوں کی خدمت میں Africa Speaks پیش کیا گیا۔

۳- متعدد مجالس کو تبلیغی لٹریچر بھجوایا گیا۔

۴- مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے اپنے خصوصی پروگرام کے تحت ربوہ کے مضافات میں تبلیغ کی غرض سے مختلف اوقات میں تبلیغی وفود بھیجے۔

۵- مجلس لائل پور نے ایک تبلیغی مجلس کا اہتمام کیا جس میں ۴۰ غیر از جماعت دوستوں کو مدعو کیا گیا۔ اس مجلس میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے خطاب فرمایا۔ جس کے بفضل تعالیٰ بڑے عمدہ نتائج برآمد ہوئے۔

۶- مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے مجلس مذاکرہ کا اہتمام کیا۔

۷- قیادت ضلع گوجرانوالہ کے تحت میلہ بھڑی شاہ رحمان کے موقع پر تبلیغی لٹریچر کی نمائش کا اہتمام کیا گیا اور خدام نے کثرت سے سلسلہ کا لٹریچر اس موقع پر تقسیم کیا۔

۸- دوران سال ۲۶ بیعتیں ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نو مبائعین کو استقامت بخشے۔ آمین

شعبہ تحریک جدید

سال کے آغاز میں تمام مجالس کو تحریک جدید کے اغراض و مقاصد اور خلیفہ وقت کے ارشادات کی روشنی میں ہدایات ایک سرکلر کے ذریعہ ارسال کی گئیں تاکہ اس اہم شعبہ کو جس کا مقصد وحید ساری دنیا میں تبلیغ و اشاعت اسلام و غلبہ احمدیت کے لئے منظم جدوجہد کرنا ہے۔ اس عظیم جہاد میں زیادہ سے زیادہ خدام کو شریک کرنے کے لئے ہر مجلس کو ایک جائزہ فارم ارسال کیا گیا۔ تاکہ ہر مجلس کے کوائف تحریک جدید یکجا کئے جا سکیں۔ بیشتر

مجالس نے اس سلسلہ میں بھرپور انداز میں کوشش کی۔

ہفتہ وصولی چندہ جات منایا گیا۔

عالمگیر زبانوں کا اجلاس جلسہ سالانہ کے موقع پر منعقد کیا گیا۔ نیز غیر ملکی مہمانوں کے اعزاز میں ایک استقبالیہ ترتیب دیا گیا۔

ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید کا اگست ۱۹۷۰ء میں اہتمام کیا گیا جس میں مجالس نے جوش و خروش کے ساتھ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کی۔ اعداد و شمار کے لحاظ سے کل مجالس جن کی ماہانہ رپورٹیں موصول ہوتی رہیں یعنی ۵۹۱ میں سے ۱۸۲ مجالس نے تحریک جدید کے کوائف ارسال کئے جن کے مطابق ۴۴۰۵ خدام نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے کی سعادت پائی اور تاحال نامکمل اندازہ کے مطابق ۹۶۲/۵۰ ۰۰ روپے کا چندہ تحریک جدید ادا کیا گیا۔ لازماً ان کے علاوہ بھی کثیر تعداد خدام کی ایسی ضرور ہے جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ تو لیتی ہے لیکن وہ ریکارڈ میں نہیں آسکے۔

علاوہ ازیں تحریک جدید کے مطالبات کے ضمن میں خدام میں سادہ زندگی اور وقف زندگی کی تحریکات بھی کی جاتی رہیں۔

دوران سال تحریک جدید کے بارہ میں حضرت المصلح الموعودؓ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کے اقتباسات الفضل اور رسالہ خالد میں شائع کرائے جاتے رہے جس کے لئے ہم ادارہ الفضل کے ممنون ہیں۔

عالمگیر زبانوں کا اجلاس شعبہ تحریک جدید کی زیر نگرانی منعقد کیا گیا جس میں ہزاروں افراد نے مسرت سے تقاریر سنیں۔ غیر ملکی معزز مہمانوں کے اعزاز میں ۲۶ دسمبر ۱۹۷۰ء کو ایک استقبالیہ بھی ترتیب دیا گیا۔

خدام کو سلسلہ کے لئے زندگی وقف کرنے کی تحریک بذریعہ الفضل کی گئی جس کا عملی نتیجہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نکلا کہ جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے وکالت دیوان تحریک جدید کے تحت ہونے والے انٹرویو میں امسال خدام کی تعداد پہلے کی نسبت زیادہ تھی۔

شعبہ وقار عمل

۱۔ شروع سال میں مجالس کو ایک سرکلر بھجوایا گیا جس میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات کی روشنی میں وقار عمل کے متعلق ہدایات بھجوائی گئیں۔

۲۔ وقار عمل کی اہمیت کے متعلق حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات اخبار الفضل میں

شائع کر دیئے گئے۔

۳- ۵ امان تا ۱۲ امان (مارچ) ہفتہ صفائی منایا گیا۔ اکثر بڑی مجالس کو سرکلر کے ذریعہ ہفتہ صفائی کا اہتمام کرنے کے متعلق ہدایات بھجوائی گئیں۔

۴- امسال محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ارشاد تھا کہ مجالس میں مختلف مقامات پر مثالی وقارِ عمل منائے جائیں۔ چنانچہ مثالی وقارِ عمل منانے کے متعلق تمام قائدین اضلاع کو لکھا گیا۔ اس سلسلہ میں بہت سی مجالس نے اپنے ہاں مثالی وقارِ عمل منائے۔ جن میں سے مندرجہ ذیل مجالس کے مثالی وقارِ عمل کی رپورٹیں مرکز میں موصول ہوئیں:۔

بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ۔ ڈنگہ روڈ۔ سکھر۔ کراچی۔ لائل پور۔ ننکانہ صاحب۔ ربوہ۔ بھاولپور۔ محمد آباد ضلع تھرپارکر۔ کرتو ضلع شیخوپورہ۔ سرگودھا شہر۔ جمال پور۔ کھونڈی۔ بھریا روڈ۔ کوٹھی ٹھٹھ۔ گوٹھ صادق۔ رحمان آباد ضلع نواب شاہ۔ جہلم۔ مانگٹ اونچے۔ حیدر آباد۔ خوشاب۔ چک ۳۳ جنوبی۔ دھاروال۔ چک ۴۶ ضلع سرگودھا۔ چک ۳۲ جنوبی ٹلّے والا۔ چک ۹۸ جنوبی۔

۵- ۵۰ بڑی بڑی مجالس کی رپورٹ کارگزاری بسلسلہ شعبہ وقارِ عمل پر تبصرہ بھجوایا گیا۔

۶- قائدین اضلاع کو وقتاً فوقتاً ہدایات بھجوائی جاتی رہیں۔

۷- مہتمم صاحب وقارِ عمل نے متعدد مجالس کا دورہ کیا اور بعض مجالس میں اپنی نگرانی میں بھی وقارِ عمل کروائے۔ جس کا ذکر دورہ جات مہتممین میں ہے۔

۸- مرکزی تربیتی کلاس کے موقعہ پر وقارِ عمل کا اہتمام کیا گیا۔

۹- ربوہ کی مجلس نے قریباً ۱۰۰۰ فٹ لمبی اور ۲۰ فٹ چوڑی سڑک وقارِ عمل کے ذریعہ تیار کی۔ کم و بیش ۴۰۰۰ مکعب فٹ مٹی ڈالی گئی۔ حلقہ جات ربوہ کے وقارِ عمل اس کے علاوہ ہیں۔

شعبہ خدمتِ خلق

شعبہ ہٰذا کے ذمہ اراکینِ مجلس میں جذبۂ خدمتِ خلق پیدا کرنے کے لئے کوشش کرنا ہے۔ دورانِ سال خدمتِ خلق کے سلسلہ میں جو امور سرانجام دیئے گئے اُن کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے:۔

(۱) بلڈ بنک قائم کرنے کے سلسلہ میں چیدہ چیدہ شہری مجالس سے خط و کتابت کی گئی۔

(۲) کئی مستحق طلباء میں کتابیں اور کاپیاں تقسیم کی گئیں۔

(۳) کئی افراد کو کتب اور نقدی کی صورت میں امداد دی گئی۔

(۴) موسم سرما میں کئی صد گرم کپڑے (کوٹ) مستحقین میں تقسیم کئے گئے۔

(۵) دورانِ سال مختلف اوقات میں مستحقین میں کپڑے (نئے۔ پرانے) تقسیم کئے گئے۔

(۶) بے روزگار افراد کو روزگار کی سہولتیں مہیا کرنے کے سلسلہ میں بھی قائدین کی وساطت سے امداد دی جاتی رہی۔

(۷) غرباء اور مساکین میں موسم سرما میں لحاف۔ گدّے اور کپڑا لحاف وغیرہ کی سہولتیں بہم پہنچائی گئیں۔

(۸) سیلاب کے ایام میں قیادت ضلع لاہور اور قیادت ضلع سیالکوٹ کو ہدایت کی گئی کہ وہ حکومت کے حکام سے رابطہ پیدا کر کے خدام کی خدمات پیش کریں۔

(۹) مشرقی پاکستان میں علاقہ سندیپ میں سیلاب کے ایام میں وہاں کے خدام نے عملی رنگ میں خدمات پیش کیں۔ اور بنی نوع کی ہمدردی کی بناء پر کام کیا۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

(۱۰) سیلاب زدگان کی امداد کی ترغیب دلانے کیلئے اخبار الفضل میں بھی اعلان کروایا گیا۔

شعبہ صنعت و تجارت

شعبہ صنعت و تجارت کی طرف سے گزشتہ دو سال سے انسٹی ٹیوٹ آف کامرس ربوہ کا اجراء کیا گیا۔ اس کے تحت ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی کلاس جاری کی گئی۔ مجموعی طور پر ۱۶۶ طلباء نے داخلہ لیا۔ اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے انسٹی ٹیوٹ کے پاس پانچ ٹائپ رائٹرز اور فرنیچر موجود ہے۔ اور ایک تجربہ کار سند یافتہ نوجوان بطور انسٹرکٹر کام کر رہا ہے۔

دورانِ سال انسٹی ٹیوٹ کی آمد ۱۰۹۴/- روپے ہوئی۔ جو صرف ٹیوشن فیس سے ہوئی ہے۔ مجالس کی ماہانہ رپورٹوں کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مختلف مجالس میں جن کاموں کے سکھانے کا انتظام ہے وہ یہ ہیں:۔

بجلی کا سامان۔ ریڈیو مرمت۔ وائرنگ بجلی۔ فوٹو گرافی۔ الیکٹریشن کا کام۔ صابن سازی مٹھائی شربت چٹنی اچار۔ مربہ وغیرہ تیار کرنا۔ کرسی و چارپائی بُننا۔ فرنیچر پالش۔ قطعات۔ تنکوں سے تصاویر بنانا۔ کاغذ کے پھول بنانا۔ باغبانی۔ درزی کا کام۔ معماری۔ زرگری۔ سائیکل و موٹر مرمت۔ اٹیچی کیس بنانا۔ جلدیں بنانا وغیرہ۔

شعبہ صحت جسمانی

۱۔ دورانِ سال مرکزی ہیلتھ کلب جاری رہا۔ اور خدام کی کثیر تعداد وقتاً فوقتاً اس کلب سے استفادہ

کرتی رہی۔ نیز کلب ہذا کو بہتر بنانے کے لئے جدید اور عمدہ سامان مہیا کیا گیا۔

۲- عرصہ زیر رپورٹ میں بیڈمنٹن کلب اور ٹیبل ٹینس کلب جاری کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کلبوں کی بدولت بہت سے نئے کھلاڑی پیدا ہوئے ہیں اور بہت سے نئے خدام میں ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کا شوق پیدا ہوا ہے۔

۳- مجالس کی آمدہ رپورٹس سے معلوم ہوتا ہے کہ مجالس میں فٹ بال، والی بال، کبڈی، ہاکی، کرکٹ، بیڈمنٹن ٹیبل ٹینس، رننگ وغیرہ گیمیں جاری ہیں۔ بعض مجالس میں مقامی طور پر ٹورنامنٹ بھی کروائے گئے۔

۴- **کبڈی ٹورنامنٹ**۔ شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام گزشتہ کئی سالوں سے "آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ" ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ امسال اس سلسلہ کا چھٹا ٹورنامنٹ ۱۲ سے ۱۴ امان ۱۳۵۰ ہش کو منعقد ہوا۔

اس میں کلب اور کالج سیکشن کی ٹیموں کے الگ، الگ مقابلے ہوئے۔ کلب سیکشن میں چھ ٹیمیں اور کالج سیکشن میں پانچ ٹیمیں شامل ہوئیں۔ کلب سیکشن میں پاکستان ریلوے اور کالج سیکشن میں زمیندارہ کالج گجرات کی ٹیم نے چیمپین شپ کا اعزاز حاصل کیا۔

کبڈی ٹورنامنٹ کی تفصیلی رپورٹ رسالہ خالد ماہ اپریل ۱۹۸۱ء میں چھپ چکی ہے۔

۵- دوران سال شعبہ ہذا کی طرف سے ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کے ٹورنامنٹ کروائے گئے۔

شعبہ اشاعت

شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سپرد مجلس خدام الاحمدیہ کی مساعی اور کارگزاری سے اراکین خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کو آگاہ رکھنا اور خدام الاحمدیہ کی سرگرمیوں کی اشاعت کرنا ہے۔ اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ترجمان "خالد" اور بچوں اور بچیوں کے پیارے رسالہ "تشحیذ الاذہان" کی اشاعت کا انتظام ہے۔

دوران سال لائحہ عمل کے مطابق مجالس اطفال وخدام کی کارگزاری الفضل اور ماہنامہ خالد اور تشحیذ میں شائع کی جاتی رہی۔ تاکہ خدام واطفال اس سے آگاہ ہوں اور قابل عمل امور کو اپنائیں اور مجلس خدام الاحمدیہ کے اغراض ومقاصد اور لائحہ عمل سے آگاہ ہوں۔ اس کے لئے دوران سال رسالہ "خالد" میں مجلسی مساعی کی اشاعت کے لئے ۹۶ صفحات شائع کئے گئے اور "تشحیذ الاذہان" میں مجلس اطفال کی مساعی کی اشاعت کے لئے ۴۲ صفحات صرف ہوئے جن کا خدا تعالیٰ کے فضل سے خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوا۔ مجالس کے اندر

بیداری اور خدام کے دلوں میں خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق اور دینِ اسلام اور مخلوقِ خدا سے ہمدردی پیدا ہوئی۔ ہم اُن مجالس کے ممنون ہیں جنہوں نے اپنی مساعی کی رپورٹ اشاعت کی غرض سے خالد اور تشحیذ میں بھجوائی۔ گزشتہ سال رسالہ خالد میں مجلس مساعی کی اشاعت کے لئے ۴۲ صفحات اور تشحیذ میں مجلس اطفال کی مساعی کی اشاعت کے لئے ۴۰ صفحات صرف ہوئے۔

۲۔ اسی طرح ان خدام بھائیوں کے بھی ہم ممنون ہیں جنہوں نے مضامین وغیرہ بھجوا کر ہمارے ساتھ تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے زورِ قلم میں برکت بخشے۔ دورانِ سال ۵۲ خدام کے مضامین خالد میں اور ۱۱۰ اطفال کے تشحیذ میں شائع ہوئے۔ جبکہ گزشتہ سال ۸۲ خدام کے مضامین خالد میں اور ۱۵۴ اطفال کے تشحیذ میں شائع ہوئے تھے۔ (یہ کمی گورنمنٹ کی طرف سے رسائل کے اوراق کم کر دینے کی پابندی کی وجہ سے ہے)۔ حالانکہ امسال بھی حسبِ سابق خدام و اطفال بھائیوں کے مضامین کثرت سے موصول ہوتے رہے جن میں سے اکثر جگہ کی کمی کی وجہ سے شائع نہ ہو سکے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے رسالہ خالد اور تشحیذ کی خریداری میں گزشتہ سالوں کی نسبت خاصا اضافہ ہوا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

	سنہ ۱۹۶۹-۷۰ء	سنہ ۱۹۷۰-۷۱ء
خریداری رسالہ خالد	۱۲۰۸	۱۳۰۰
خریداری تشحیذ الاذہان	۱۶۸۹	۱۷۰۰

کسی بھی اخبار یا رسالہ کے چلانے کے لئے اور اس کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے مالی وسائل کا ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ اور دنیا کے تقریباً سب جرائد کا بیشتر انحصار اشتہارات کی آمد پر ہے ——
دورانِ سال خالد اور تشحیذ کے لئے بھی اشتہارات کے حصول کی امید تھی۔ مجالس اور اضلاع کو محترم صدر صاحب کی منظوری سے ٹارگٹ مقرر کر کے بھجوائے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے صاحبِ اثر بھائیوں نے اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ بہت اچھا تعاون کیا اور قائد صاحب ضلع لاہور، مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور اور مجلس ڈرگ روڈ نے ٹارگٹ پورا کر دیا ہے۔ ان مجالس اور ضلع لاہور کے قائدین، ناظمین اشاعت اور خدام بھائی اس لحاظ سے ہمارے خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

کُل آمد	سنہ ۱۹۶۷ء تک	۱۸۰۴۷
"	" سنہ ۱۹۶۸ء	۲۲۵۱۸
"	" ۱۹۶۹ء	۱۴۴۱۴
تا دم تحریر بجٹ	" سنہ ۱۹۷۰-۷۱ء	۲۱۷۵۰

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے مدنظر ان رسائل سے کوئی کاروبار نہیں محض خدام و اطفال کی صحیح تعلیم اور صحیح تربیت مدنظر ہے۔ جب مرکز خواہش کرتا ہے کہ خریداری بڑھے تو اس کے پیچھے یہ جذبہ کام کر رہا ہوتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال تک خدا اور اس کے رسولؐ کی باتیں پہنچیں۔ اس کے نتیجہ میں چھوٹے اور بڑے سب اپنے اندر ایک نیک اور پاک تبدیلی پیدا کریں۔ اور یہی ہماری مجلس کے قیام کی غرض ہے۔

شعبۂ مجالس بیرون

۱۔ مشعلِ راہ کی افادیت اور خرید سے متعلق بعض مجالس کو توجہ دلائی گئی۔ چنانچہ لنڈن مشن نے ۶۰ جلدیں خریدنے کا آرڈر دیا۔ اس کے علاوہ وکالتِ تبشیر نے بیرونی جماعتوں کے لئے مشعلِ راہ کی ۴۰ کاپیاں خریدیں۔

۲۔ دورانِ سال ۴ مجالس کو لٹریچر بھجوایا گیا۔

۳۔ فہرست تجنید ایک مجلس سے منگوائی گئی۔

۴۔ چھ مجالس کو خطوط لکھے گئے۔

۵۔ ماہوار رپورٹس جو آئیں اُن پر تبصرہ بھجوایا گیا۔

۶۔ چھ قائدینِ مجالس کی منظوریاں بھجوائی گئیں۔

۷۔ دورانِ سال دو نئی مجالس قائم ہوئیں:۔

(۱) بلاجے بو (سیرالیون)۔ (۲) بابن ہائم (مغربی جرمنی)

۸۔ یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ مجلس کوپن ہیگن (ڈنمارک) نے دورانِ سال ہر شعبہ میں بہت اچھا کام کیا۔ باقاعدگی کے ساتھ اجلاسات منعقد ہوتے رہے۔ یوم تبلیغ اور وقارِ عمل کا اہتمام کیا۔

۹۔ اسی طرح مجلس کانو (نائیجیریا) اور مجلس باجے بو (سیرالیون) نے تنظیم کو مضبوط کرنے میں بہت سعی کی ہے۔

۱۰۔ ربوہ میں آمدہ بیرونی نمائندگان اور مہمانوں کو وقتاً فوقتاً مدعو کیا گیا اور تبادلۂ خیال ہوا۔

۱۱۔ عرصۂ زیرِ رپورٹ میں مجالس ہائے امریکہ اور غانا (مغربی افریقہ) میں خدام کے سالانہ اجتماعات ہوئے۔

شعبۂ اطفال

عمومی ۔ شعبۂ اطفال کی نگرانی مکرم مہتمم صاحب اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سپرد ہے جن کے ساتھ چند سیکرٹری کام کرتے ہیں۔

عرصۂ زیرِ رپورٹ میں کارگزاری کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے:۔

مجالس سے مرکز کے رابطہ اور تعلق کو مضبوط بنانے کے لئے دورانِ سال مہتمم صاحب اطفال اور ان کے نائبین نے تینتیس مجالس کے دورہ جات کئے۔ اور خود موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا اور مجالس کی مناسب راہنمائی کی۔

۲- مجالس سے خط و کتابت کے ذریعہ ان کو ان کے فرائض سے آگاہ کیا جاتا رہا۔

سال	۱۳۴۸-۴۹ھ / ۱۹۶۹-۷۰	۱۳۴۹-۵۰ھ / ۱۹۷۰-۷۱
ڈاک آمد	۲۹۲۵	۲۰۳۳
ڈاک روانگی	۱۱۸۵۷	۱۱۷۳۰

۳- **اعلانات** - دورانِ سال الفضل اور تشحیذ میں ۳۷ اعلان اور ۲۵ مرکزی سرکلر مجالس کو بھجوائے گئے۔

۴- **ماہانہ رپورٹس** - مجالس اطفال کے لئے ماہانہ رپورٹ فارم دو قسموں پر مشتمل ہے۔ ایک دیہاتی مجالس کے لئے مختصر رپورٹ فارم اور دوسرا شہری مجالس کے لئے۔ دورانِ سال مجالس کو ماہانہ رپورٹس باقاعدگی سے مرکز میں بھجوانے کی تلقین مختلف اوقات میں کی جاتی رہی۔ ۳۷۴ مجالس میں سے ۲۹۰ مجالس نے وقتاً فوقتاً اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز میں بھجوائی۔ کل تعداد آمدہ رپورٹس دورانِ سال ایک ہزار چھ سو چوراسی (۱۶۸۴) رہی جبکہ گزشتہ سال ۱۴۹۱ تھی۔

۵- **تجنید**

بجٹ کے لحاظ سے مجالس کی تعداد ۴۲۷ - اور اطفال کی تعداد ۶۹۱۴ تھی۔

۶- **مطبوعات**

۱- نظام اطفال الاحمدیہ	۱۰۰۰	۴- رپورٹ فارم اطفال	۸۰۰۰
۲- کارڈ برائے یاددہانی رپورٹ	۲۵۰۰	۵- یاد رکھنے کی باتیں	۸۲۵۰
۳- فہرست تجنید	۲۰۰۰		

۷- **تعلیم** - دورانِ سال مرکزی سالانہ امتحانات میں ۷۹ مجالس کے ۲۰۱۵ اطفال شریک ہوئے جبکہ گزشتہ سال ۹۹ مجالس کے ۱۸۸۵ اطفال نے شرکت کی۔

۸- **سالانہ اجتماع** - امسال ۱۱۱ مجالس کے ۲۰۰۶ اطفال سالانہ اجتماع میں شامل ہوئے جبکہ

گزشتہ سال ۱۲۹ مجالس کے ۲۱۹۹ اطفال نے شرکت کی۔

۹۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق دورانِ سال کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" کا امتحان لیا گیا۔

شعبۂ مال

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے مالی استحکام کا کام شعبۂ مال کے سپرد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۷۴۳ مجالس پاکستان میں قائم ہو چکی ہیں۔ ان مجالس کے خدام کو مالی قربانی کی عادت ڈالنا اور مجلس کے لازمی چندہ جات کی آمد کا تفصیلی بجٹ تشخیص کروانا اور اس کی وصولی کی نگرانی کرنا اس شعبہ کا اولین فرض ہے جس کی ادائیگی کے لئے شعبۂ مال کے کارکنان کی حقیر مساعی اور اس کے خوشکن نتائج کا خلاصہ درج ذیل ہے:-

مرکزی تحریکات اور خط و کتابت

۔ شعبہ مال نے شروع سال ہی سے قائدین مجالس سے ایک مضبوط رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ مجلس کے لازمی چندہ جات اور چندہ تعمیر ہال کی وصولی کے لئے مجالس کو عرصۂ زیر رپورٹ میں مجموعی طور پر ۱۵۹۷۹ خطوط لکھے گئے اور ۳۴ سرکلرز اور تحریکات مجالس کو بھجوائی گئیں۔

مجالس کو ان کے بجٹ اور وصولی کی پوزیشن سے آگاہ رکھنے کے لئے ہر تین ماہ کے بعد گوشوارہ بھجوایا جاتا رہا جس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے۔ نیز قائدین اضلاع کو تقریباً ہر ماہ اُن مجالس کے نام بھجوائے جاتے رہے جو کہ چندہ کی ادائیگی میں سست اور قابلِ توجہ ہیں۔ اسی طرح ہر سہ ماہی جائزہ کی ایک نقل قائدین اضلاع کو بھجوائی جاتی رہی۔ علاوہ ازیں اخبار الفضل اور رسالہ خالد کا پورا پورا تعاون حاصل کیا گیا۔ اور عرصۂ زیر رپورٹ میں شعبہ مال سے متعلق ۱۱۵ اعلانات شائع کروائے گئے۔

دورہ جات مراقبین

۔ خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی وصولی ناظمینِ مال کے سپرد ہے۔ جس کا روزنامچہ اور کھاتہ میں حساب رکھنا ضروری ہے۔ مرکزی مراقب سال میں ہر مجلس کا حساب چیک کرنے کی ضرور کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ عرصۂ زیر رپورٹ میں ۲۲۵ مجالس کے حسابات کی پڑتال کی گئی۔ مہتمم صاحب مال نے بھی امسال حسبِ ضرورت دورہ جات کئے جن کا ذکر دورہ جات مہتممین میں ہے۔

تشخیص بجٹ خدام

۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمایا اور اپنے فضل سے اعلیٰ نتائج

سے نوازا۔ سنہ ۱۹۶۷-۶۸ء کے مقابلہ میں نتائج کا خلاصہ درج ذیل ہے:۔

سال	تعداد مجالس	تعداد خدام	چندہ مجلس مشخصہ	چندہ اجتماع مشخصہ
۱۹۶۷-۶۸	۵۹۴	۱۱,۸۷۵	۱,۱۸,۴۹۰	۱۶,۷۱۶
۱۹۶۸-۶۹	۶۱۳	۱۳,۰۲۷	۱,۴۲,۶۲۷	۱۷,۲۷۳
۱۹۶۹-۷۰	۶۲۴	۱۳,۶۶۷	۱,۵۲,۰۸۸	۱۸,۲۹۰
۱۹۷۰-۷۱	۵۸۱	۱۲,۷۳۰	۱,۴۶,۶۸۰	۱۸,۷۵۹

تشخیص بجٹ اطفال: خدام کے علاوہ اطفال کے لازمی چندہ جات کی فراہمی اور اس کا ریکارڈ رکھنا بھی شعبہ مال ہی کے سپرد ہے۔ چنانچہ گزشتہ دو سال کے مقابلہ میں مساعی کے نتائج درج ذیل ہیں:۔

سال	تعداد مجالس	تعداد اطفال	چندہ مجلس مشخصہ	چندہ اجتماع مشخصہ
۱۹۶۷-۶۸	۳۸۴	۴۳۲۰	۵,۷۸۴	۲,۵۷۱
۱۹۶۸-۶۹	۳۹۲	۶,۳۰۷	۵,۵۹۵	۳,۱۳۴
۱۹۶۹-۷۰	۴۰۵	۶,۶۳۷	۶,۱۵۰	۳,۳۸۷
۱۹۷۰-۷۱	۳۷۴	۶,۹۱۴	۵,۵۶۷	۳,۰۱۲

وصولی لازمی چندہ جات ۔ گزشتہ سال لازمی چندہ جات کی وصولی کا گوشوارہ درج ذیل ہے:۔

سال	چندہ مجلس اصل آمد	اجتماع	اطفال	اجتماع
۱۹۷۰-۷۱	۱,۲۳,۰۴۳	۱۲,۰۹۸	۶,۷۹۵	۲,۴۱۸
۱۹۶۹-۷۰	۱,۳۳,۳۳۱	۱۴,۲۲۷	۷,۴۵۲	۲,۵۲۷

تعمیر ایوان محمودؓ

۔ ایوان محمود کی تعمیر ابھی زیر تکمیل ہے۔ سال رواں میں ذی استطاعت اصحاب جماعت کی خدمت میں عطیہ جات کے لئے لکھا گیا۔ قائدین اضلاع اور قائدین مجالس کو تعمیر ہال کے چندہ کی فراہمی کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۰,۶۸۳ روپے کے عطیہ جات کی وصولی کی گئی۔

اور ۱۶ نئے وعدے تین صد تیرہ روپے کے حاصل کئے گئے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ایوان محمود کی تعمیر کا -/۵۰۰۰ روپے قرض واپس کیا گیا۔

شعبہ محاسبہ (احتساب)

شعبہ محاسبہ مجلس کے مالیاتی امور یعنی آمد از چندہ جات تقسیم حصہ مرکز و مقامی اور ہر دو کے اخراجات کی تفصیل، اس کی ضرورت و نوعیت کی جانچ پڑتال کر کے حسابات کا ریکارڈ درست رکھنے کا ذمہ دار ہے۔

۱۔ اس مقصد کے لئے سال کے آغاز میں تمام مجالس کو ہدایت کی گئی کہ وہ مقامی محاسب مقرر کریں جو مقامی مجلس کے حسابات کی باقاعدہ نگرانی کے فرائض انجام دے۔ نیز مرکز کے تجویز کردہ روزنچہ اور کھاتہ کے فارموں کے مطابق حسابات کی چیکنگ کرے۔

۲۔ ہر مجلس کو سالِ گزشتہ کے اختتام پر آمد و خرچ کا سالانہ گوشوارہ ارسال کیا گیا تاکہ سال گزشتہ کے مجموعی کوائف سے مرکز کو آگاہ کریں۔ بہت سی مجالس نے اس ہدایت پر عمل کیا لیکن مجالس کی ایک بڑی تعداد نے اس سلسلہ میں غفلت برتی اور اس کی اہمیت کو محسوس نہیں کیا۔

۳۔ نیز ہر مجلس کو مرکز کی ارسال کردہ رسید بکوں کے اجراء اور اختتام کے مکمل ریکارڈ کو ایک ہی رجسٹر پر درج کرنے نیز ختم شدہ رسید بکوں کو ریکارڈ میں لا کر مرکز کو ارسال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

۴۔ دوران سال کوشش کی گئی کہ بڑی بڑی مجالس کے حسابات کی موقع پر پہنچ کر تفصیلی چیکنگ کی جائے اس بارہ میں باقاعدہ پروگرام بنا کر صدر محترم کی خدمت میں پیش کیا گیا منظوری ہونے پر لائل پور شہر اور ضلع لائل پور کے حسابات چیک کئے گئے اور بعدہ مجلس لاہور شہر کے مرکزی حسابات کے علاوہ سات آٹھ حلقوں کے حسابات بھی دیکھے گئے۔ ضلع لاہور کی پڑتال بھی کی گئی۔ راولپنڈی شہر کے مرکزی حسابات کے علاوہ پانچ چھ حلقوں کو بھی چیک کیا۔ نیز اسلام آباد، سرگودھا شہر، ایبٹ آباد شہر کے حسابات کی پڑتال کی گئی۔ اس ساری چیکنگ کے دوران رسید بکوں کی ہر انفرادی رسید کو چیک کر کے میزان کا موازنہ کیا گیا۔ وصولی کی رفتار اور حصہ مرکز کی باقاعدہ روانگی کی پڑتال کی گئی۔ نیز اخراجات کی نوعیت اور تفصیل چیک کی گئی۔ جہاں کہیں خامیاں دکھائی دیں تصحیح کرائی گئی۔ اور آئندہ کے لئے حسابات رکھنے کے صحیح طریق کار سے آگاہ کیا گیا۔

ان مجالس کے علاوہ لاٹھیاں والا اور گھسیٹ پورہ کی مجالس میں صدر محترم کی معیت میں جانے کا موقع

ملا۔ ان مجالس کے ارکان اور ممبران عاملہ سے انفرادی ملاقات کے علاوہ مجلس عاملہ لائل پور شہر اور عاملہ راولپنڈی شہر کے اجلاسوں میں شریک ہونے اور مختلف امور پر آگاہ ہونے اور آگاہ کرنے کا موقع ملا۔ نیز ضلع ہزارہ کے تربیتی اجتماع میں شریک ہونے اور ایک نشست سے خطاب کرنے کا موقع ملا۔ اسلام آباد میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہونے اور شرفِ ملاقات کی لازوال سعادت نصیب ہوئی۔ مجموعی طور پر سال کے دوران ۲۲ دن دورہ جات پر صرف کئے۔ ان کے علاوہ سرگودھا شہر اور ماڈل ٹاؤن قیادت کے انتخاب کی کارروائی بھی عمل میں لانے کا موقع ملا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ان براہِ راست رابطوں سے مجالس کے شعبہ محاسبہ میں ایک نئی ہلچل، ایک نئی بیداری اور ایک لحاظ سے "احتیاط" برتنے کے نئے عمل کا آغاز ہوا۔

الاکو کے چار عظیم بونس
ٹرمنیل بونس کا انحصار کمپنی کے
اثاثوں کے منافع پر ہے یہ بونس
بیمہ شدہ رقم پر مستقل اضافہ نہیں ہے
بلکہ اسکی ادائیگی صرف ایک مرتبہ
موت یا پالیسی کی مدت پوری ہونے
پر ہوگی اور اس بونس کی شرح میں
کمی زیادتی یا بالکل بند ہونے
کا بھی امکان ہے۔
ONE RUPEES
ا ل ا ک و
قائم شدہ ۱۸۹۲ء
آئیڈیل لائف ایشورنس کمپنی لمیٹڈ

REGL. No. L5830

DECEMBER, 1971

...nly title printed at the Nusrat Art Press, Rabwah.